REGD NO L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یک شنبہ ۴ شوال ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۶/۱۱ ۵ ہجرت ۱۳۳۶ھ ش ۵ مئی ۱۹۵۷ء نمبر ۱۰۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ مئی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

ضعف کی وجہ سے طبیعت تا حال ناساز ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

کل یہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا

نیویارک، لنڈن اور ہیگ کے احمدی مشنوں میں عید الفطر کی تقریب

ہر سہ مقامات پر اس تقریب میں غیر ملکی معزز مہمان سینکڑوں کی تعداد میں شریک ہوئے

لنڈن مشن کی تقریب کا نظارہ بی بی سی نے ٹیلیویژن کے ذریعہ دکھایا

بیرونی ممالک میں احمدیہ مشن ہر سال عید الفطر کی تقریب نہائت اہتمام سے مناتے ہیں جن میں بیرونی ممالک کے غیر مسلم معززین بھی بہت بھاری تعداد میں شریک ہو کر اسلام کا پیغام سنتے اور اسلامی تعلیمات کے متعلق واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ اس سال بھی مشرق و مغرب کے ملکوں میں جہاں احمدیہ مشن قائم ہیں۔ یہ تقریب نہائت اہتمام سے منائی گئی ۔ جس کی اطلاعات بذریعہ تار موصول ہو رہی ہیں۔ امسال نیویارک میں نماز عید محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائی۔ لنڈن کی تقریب میں سات سو کے قریب مہمان شریک ہوئے۔ جن میں انگلستان کی بعض نامور شخصیتیں ممبر صاحبان اور یونیورسٹیوں کے پروفیسر شامل تھے۔ علی الخصوص اس مرتبہ مسجد فضل لنڈن کی تقریب بی بی سی نے ٹیلیویژن پر بھی دکھائی۔ نیویارک لنڈن اور ہیگ سے اس تقریب کے بارے میں جو تاریں موصول ہوئی ہیں ان کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

نیویارک

مبلغ نیویارک مکرم جناب نور الحق صاحب انور بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔

نیویارک ۲ مئی - یہاں نماز عید محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائی ۔ اپنے بصیرت افروز خطبہ میں آپ نے اسلامی عبادات اور رسوم کے فلسفہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی ۔ اور اس ضمن میں احباب جماعت کو دین اسلام کی خاطر اور زیادہ بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔ اس تقریب میں بوسٹن فلاڈلفیا اور نیوجرسی کے احمدی احباب کے علاوہ بہت سے غیر مسلم حضرات بھی شریک ہوئے ۔

لنڈن

لنڈن مشن کی طرف سے آمدہ تار مظہر ہے کہ :۔

لنڈن ۲ مئی - آج مسجد لنڈن میں عید کی تقریب منائی گئی جس میں سات سو کے قریب مہمانوں نے شرکت کی ۔ ان معزز مہمانوں میں انگلستان کے آٹھ نامور ممبر لنڈن کاؤنٹیز کے سترہ ممبر اور یونیورسٹیوں کے متعدد پروفیسر شامل تھے۔ پریس کے نمائندگان اور تین ٹیلیویژن ایجنسیوں نے اس تقریب کا دستاویزی فلم تیار کی۔ جس کا نظارہ آج شام بی بی سی اور انڈیپنڈنٹ ٹیلیویژن نے ٹیلیویژن پر دکھایا۔ امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب نے اپنے خطبہ میں اسلام کے پیغام پر روشنی ڈالی۔ بعد میں مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر شادر نے مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کی منظم جد و جہد کا ذکر کرتے ہوئے اس عظیم الشان کام پر جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا کہ احمدیت ذہنی اور علمی لحاظ سے اسلام کی سب سے زیادہ ترقی پذیر تحریک ہے " ۔

ہیگ (ہالینڈ)

مبلغ ہالینڈ مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب مطلع فرماتے ہیں ۔

دی ہیگ ۲ مئی ۔ آج مسجد ہالینڈ میں عید کی تقریب نہائت اہتمام سے منائی گئی ۔ جو بفضلہ تعالیٰ نہائت کامیاب رہی ۔ اس میں ممبران جماعت کے علاوہ ہالینڈ کی بعض نامور شخصیتوں اور مختلف ممالک کے باشندوں نے شرکت کی ۔ مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا ۔

امریکہ کا بحری بیڑا مشرقی بحیرۂ روم سے چلا گیا

واشنگٹن ۴ مئی ۔ امریکی بحریہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کا چھٹا بحری بیڑہ مشرقی بحیرہ روم سے چلا گیا ہے ۔ اب یہ بیڑا وسطی بحیرہ روم جا رہا ہے ۔ جہاں وہ اپنے سابقہ پروگرام کے مطابق ادارۂ شمالی اوقیانوس کی جنگی مشقوں میں شریک ہوگا ۔ اس بیڑے کے کچھ دستے اور جہاز ابھی مشرقی بحیرہ روم میں ہی رہ گئے ۔ یہ بیڑا اس علاقے میں اردن کے سیاسی بحران کے دوران آیا تھا ۔

عازمین حج کیلئے

چارٹرڈ جہاز کا انتظام ممکن نہیں ہو سکا

کراچی ۴ مئی ۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ چار ہزار حاجیوں کو کراچی سے جدہ لے جانے کے لئے ایک چارٹرڈ جہاز حاصل کرنے کے لئے جو بات چیت ہو رہی تھی وہ کامیاب نہیں ہو سکی ۔ اس لئے خیال ہے اس مرتبہ کوئی چارٹرڈ جہاز نہیں جائے گا ۔ کوشش کی جا رہی ہے دوسرے جہازوں میں زیادہ سے زیادہ عازمین حج کے لئے گنجائش نکل سکے ۔ پھر بھی ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ رہ جائیں ۔ اس لئے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے ۔ کہ وہ حج کے ارادے سے اس وقت تک گھر سے نہ چلیں ۔ جب تک حج بکنگ آفس کراچی کی طرف سے نشست مخصوص ہونے کا کارڈ نہ مل جائے ۔

— بیروت ۴ مئی ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ نہر سویز پر برطانوی فرانسیسی حملے کے وقت لبنان میں جو ہنگامی حالات کا اعلان کیا گیا تھا وہ آئندہ بدھ کے روز سے ختم کر دیا جائے گا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

— روزنامہ الفضل ربوہ —
مورخہ ۵ ماہ مئی ۱۹۵۷ء

مذہبی مناقشت

نوائے پاکستان "دیوبندی بریلوی جھگڑوں کا انجام" کے زیرعنوان لکھتا ہے۔
"گزشتہ دنوں امروز اور نوائے پاکستان میں ایک خبر شائع ہوئی تھی کہ احمد پور شرقیہ کے قریب ترنڈہ محمد پناہ کے رئیس اعظم سردار جندوڈا خان صاحب کو چند حملہ آوروں نے عین اس وقت شہید کر دیا۔ جبکہ وہ باجماعت نماز ظہر ادا کر رہے تھے۔

اس سفاکانہ قتل کا پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ترنڈہ محمد پناہ میں دیوبندی بریلوی عنوان پر ایک مدت سے تنازعہ چلا آرہا ہے۔ دونوں فریق فرقہ بندی کا اس بری طرح شکار تھے۔ کہ بعض اوقات نوبت ہاتھا پائی تک پہنچ جاتی۔ ترنڈہ محمد پناہ کے نمبردار سردار جندوڈا خاں پہلے بریلوی فرقہ کے حامی تھے۔ اور ان کی وجہ سے گاؤں میں بریلوی فرقہ کا خاصہ اثر تھا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ رمضان المبارک سے قبل سردار جندوڈا خاں نے بریلوی عقائد ترک کر دیئے تھے۔ اس پر بریلوی مولویوں کو یہ اندیشہ ہو گیا کہیں دیوبندی مولوی انہیں اپنے قابو میں نہ کر لیں۔ اور قصبے میں بریلویوں کا اقتدار ختم نہ ہو جائے۔ کہا جاتا ہے کہ قصبہ میں ایک منظم پروگرام کے تحت جامع مسجد میں بریلویوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کافی لوگ شریک ہوئے۔ جلسے میں ایک بریلوی مولوی نے تقریر کرتے ہوئے واضح الفاظ میں اعلان کیا کہ

سردار جندوڈا خاں مرتد ہو گیا ہے۔ اور اس نے بریلوی عقیدہ کو چھوڑ دیا ہے۔ چونکہ اسلام میں مرتد کا قتل جائز ہے۔ اس لئے سردار جندوڈا خاں کا قتل بھی جائز اور اسلامی تقاضے کے عین مطابق ہے۔ اس تقریر کا اثر یہ ہوا کہ لوگ سردار جندوڈا خاں کے خلاف مشتعل ہو گئے۔ اور ایک دن جبکہ وہ مسجد میں باجماعت نماز ظہر ادا کر رہے تھے دو آدمی کلہاڑیوں سے مسلح ہو کر مسجد میں آگئے۔ اور انہیں بے دردی سے مسجد میں شہید کر دیا گیا۔

بینہ قاتل اگرچہ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ مگر ترغیب قتل دینے والا ابھی گرفتار نہیں کیا گیا۔ دیوبندی بریلوی تنازعے اب پاکستان میں ایک "منظم سازش" کی صورت اختیار کر گئے ہیں۔ ان جھگڑوں میں صرف ایک سردار جندوڈا خاں ہی نہیں بلکہ ریاست بہاولپور میں ایسے تین قتل اور بھی بیان کئے جاتے ہیں۔ اسی عنوان پر ایک شخص نے مولانا غلام اللہ خاں پر بھی قاتلانہ حملہ کیا تھا۔ مگر وہ بچ گئے ہیں۔

دیوبندی بریلوی جھگڑے ایک آگ کی طرح سارے ملک میں پھیل رہے ہیں ضلع لائلپور، منٹگمری اور بہاولپور ان جھگڑوں کے خاص اڈے بن گئے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ ان جھگڑوں کی ابتدا کون کرتا ہے؟ قتل کے واقعات اس امر کے شاہد ہیں کہ اب تک حملہ آور صرف بریلوی فرقہ سے تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں اور بریلوی فرقہ کے "مولوی حضرات" ہی دیوبندیوں کے خلاف کفر کی فتوے بازی کرنے میں دن رات ایک کر رہے ہیں۔ ہمیں ڈر یہ ہے کہ اس عنوان پر دو مسلمان فرقوں کے نزاع جو صرف پیٹ پرست اور خود غرض قسم کے مولویوں کے پیدا کردہ ہیں پاکستان میں خانہ جنگی کا ذریعہ نہ بن جائیں۔ اور کہیں مسلمانوں ہی کے ہاتھوں مسلمان قوم کے خون کی ہولی نہ کھیلی جائے۔"

(نوائے پاکستان لاہور ۲۸ اپریل ۱۹۵۷ء)

مندرجہ بالا نوٹ "نوائے پاکستان" کی ایک حالیہ اشاعت سے نقل کیا گیا ہے جس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کہ "احراری ذہنیت" ہمارے ملک میں کیا کردار ادا کر رہی ہے۔ اس ملک میں بریلویوں اور حنفیوں کی اکثریت ہے اور دیوبندی اور اہل حدیث اقلیت میں ہیں۔ ہم نے الاعتصام کی بریلویوں کے خلاف فریاد سے جو مساجد پر ناجائز قبضہ کے تعلق میں اس نے بار بار اٹھائی ہے سمجھا تھا۔ کہ جب تک ایک ہمہ گیر پیمانہ پر سنجیدہ اسلام پسند اور ملک کے خیر خواہ علماء ملکر اس قسم کی فتنہ انگیزی کے خلاف تحریک نہ چلائیں گے۔ یہ مہلک بیماری دور نہیں ہوگی۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام خاصکر اہل علم حضرات کی ایسی ذہنیت پرورش کی جائے۔ کہ وہ اختلاف عقیدہ کی برداشت کا مادہ اپنے اندر پیدا کر لیں۔ اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہم قرآن کریم کے اصول لا اکراہ فی الدین کو اپنانے کی پوری پوری کوشش نہ کریں۔ اور نہ کسی ایسی تحریک میں کامیابی ہو سکتی ہے۔ جب تک احراری قسم کے فتنہ انگیز عناصر کو ملک سے ختم نہ کر دیا جائے۔ کیونکہ ایسی تحریک ہمہ گیر ہونے کی صورت میں ہی کامیاب ہو سکتی ہے۔ اگر ہم کسی ایک مذہبی گروہ کے خلاف فتنہ طرازیوں کو برداشت کریں گے۔ اور ان کی بالمداہنت یا خاموشی سے بھی حوصلہ افزائی کریں گے۔ اس زعم سے کہ جس گروہ کی مخالفت کی جاتی ہے۔ وہ ہماری دانست میں اسی لائق ہے۔ تو پھر کامیابی تو کیا ہوگی الٹا یہ فتنہ بڑھتا ہی چلا جائے گا

حیرانی ہے کہ نوائے پاکستان جو اس ملک میں اس فتنہ کا دراصل موجد ہے۔ دیوبندی اور بریلوی تصادم پر بڑا فکرمند نظر آتا ہے۔ حالانکہ ملک میں اگر اختلاف عقیدہ کی بناء پر قتل و غارت اور فساد فی الارض کی نوبت پہنچ رہی ہے۔ تو وہ نوائے پاکستان کے کارپردازوں کی بدعنوانیوں کی وجہ سے ہی پہنچ رہی ہے۔ اور بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے۔

اے باد صبا ایں ہمہ آوردۂ تست

نوائے پاکستان نے اپنی جس اشاعت میں مندرجہ بالا نوٹ لکھا ہے اپنی ہر اشاعت کی طرح اس میں بھی کئی ایک ایسی افترائیں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع کی ہیں۔ جو جماعت کے خلاف اشتعال انگیزی پر مشتمل ہیں۔ اور ایسی اشتعال انگیزیوں کا تلخ تجربہ ۱۹۵۳ء کے فسادات کی صورت میں ملک و قوم پہلے بھی کر چکے ہیں۔

ہم ان عناصر کو جو ملک میں فی الواقعہ امن وامان چاہتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ ہمارا ملک ترقی کرے۔ اور ان مشکل مسائل سے نپٹے۔ جن سے وہ بین الاقوامی اور انفرادی حیثیت سے دوچار ہے۔ عرض کریں گے کہ احراری ذہنیت کی ان مذبوحی حرکات پر صرف خاموشی ہی مفید نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ملک و قوم کے ساتھ بے وفائی کے مترادف ہے۔ کیونکہ خاموشی ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ یہ منفی کیفیت تمہید سے معنے ہے۔ یہ فتنہ اتنا بڑھ گیا ہوا ہے۔ کہ چاہیئے کہ اس کے لئے عملی سرگرمی دکھائی جائے۔ اور ملک میں رواداری اور شرافت کی فضا قائم کی جائے

کاش کہ نوائے پاکستان کے کارپرداز اس واقعہ سے خود بھی سبق سیکھیں اور سمجھیں کہ جو کام وہ کر رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ بعینہٖ وہی نکل سکتا ہے۔ جو سردار جندوڈا خان کے بے رحمانہ قتل کی صورت میں نکلا ہے۔

یوم خلافت کے متعلق ضروری اعلان

الفضل ۹ نومبر ۱۹۵۶ء میں نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ جماعت ہائے احمدیہ ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" منایا کریں۔ یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ اول منتخب ہوئے تھے "یوم خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں۔ اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔ اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے۔ کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ اور اس کا وجود ضروری ہے۔

احباب جماعت کی یاددہانی کے لئے یہ اعلان دوبارہ کیا جاتا ہے۔ امرا اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اسے نوٹ فرما لیں۔ اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

جماعت احمدیہ نائیجیریا کی مجلس شوریٰ کی مختصر روئداد

ملک کے طول و عرض میں جماعت کی تبلیغی تعلیمی اور تربیتی مساعی کا جائزہ۔ تبلیغ اسلام کو وسیع کرنے کے ذرائع پر غور و خوض

از مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب ایم اے بی ٹی واقف زندگی مقیم نائیجیریا بتوسط وکالت تبشیر

جماعت احمدیہ نائیجیریا کی مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس ۲۵ دسمبر ۱۹۵۶ء کو مشن ہاؤس میں تین بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ ۲۰ مشنوں کے نمائندوں نے شمولیت کی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرمی سیفی صاحب نے دعا اور صدارتی تقریر کے ساتھ اس کا افتتاح کیا۔ آپ نے افتتاحی تقریر میں طریق کار کی وضاحت کی اور بتایا کہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا ہر شعبہ کا الگ سیکرٹری مقرر ہے۔ لہذا ہر سیکرٹری باری باری اپنی رپورٹ پڑھے گا اور بتائے گا کہ گذشتہ سال ہم نے کس قدر کام کیا اور ہمارے رستہ میں کون کون سی مشکلات حائل رہیں۔ بعد ازاں نمائندوں کو دعوت دی جائے گی کہ اس رپورٹ سے متعلقہ امور کو زیر بحث لائیں اور اس شعبہ سے متعلق کوئی اہم بات جس کا ذکر رپورٹ میں نہ آیا ہو وہ پیش کی جائے۔ اس طرح تمام سکرٹریوں کی رپورٹوں کے بعد جو باتیں مزید ہوں گی اور جس کا بظاہر کسی شعبہ سے تعلق واضح نہ ہوگا۔ اُن کو "جنرل" کے ماتحت زیر بحث لایا جائے گا

سیکرٹری تبلیغ

سب سے پہلے سیکرٹری تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ اور بتایا کہ سال کے آغاز میں انہوں نے تمام مشنوں کو سرکلر بھیجا کہ وہ اپنی ماہوار تبلیغی رپورٹ بھجوا کریں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک نوجوان نے موسمی تعطیلات کے دوران ایک ماہ تبلیغ کے لئے دیا۔ اسے ہم نے Ijebu Ode مقام پر بغرض تبلیغ بھیجا۔ اس نوجوان نے جس کا نام اسمٰعیل ہے۔ وہاں بہت اچھا کام کیا انہوں نے وہاں کے Radifusion station پر جاکر متعدد تبلیغی لیکچر دئے۔ سیکرٹری تبلیغ حاجی فلادیو نے مزید بتایا کہ اس سال لیگوس میں ہم نے ۵۰ پبلک لیکچر دئے۔ ہر لیکچر کے بعد سوالات کا موقع دیا جاتا رہا۔ اور اسلامی کتب فروخت کی جاتی رہیں۔ اس رپورٹ کے بعد مکرم سیفی صاحب نے کہا کہ چونکہ اس طریق پر مجلس شوریٰ قائم ہونے کا یہ پہلا موقع ہے۔ لہذا اس قسم کا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے سیکرٹری صاحب تبلیغ مکمل رپورٹ نہیں پیش کر سکے۔ تبلیغ کا ایک بڑا حصہ مشن کے مرکزی دفتر سے متعلق ہے یہ حصہ اس رپورٹ میں شامل نہیں ہوا لہذا میں مختصراً اس کا ذکر کر دیتا ہوں۔ بعد ازاں آپ نے مندرجہ ذیل امور کا ذکر کیا

(۱) ہم نے ایک لوکل مبلغ الفا ڈنمالہ (DANMALA) کو پہلے ابادان اور اس سے ملحقہ مشنوں کے دورہ کے لئے بھیجا وہاں سے واپسی پر ان کو Ijebu Ode اور EPE اور ان سے ملحقہ مشنوں کی طرف بھیجا۔ نیز یہ IFE کی طرف بھی گئے ان کی تبلیغی کوششوں سے خدا کے فضل سے مشنوں میں کافی بیداری پیدا ہوئی ہے

(۲) اس سال کے شروع میں مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی کو "شمال" کی طرف تبلیغی دورہ کے لئے بھیجا گیا۔ جہاں وہ تین ماہ رہے۔ ان کا یہ دورہ بہت کامیاب رہا۔ انہوں نے وہاں شمال کے تین بڑے مشنوں Zaria - Kano - اور Jos کی میٹنگ کی اور شمالی علاقہ کی تنظیم اور مضبوطی کے لئے تجاویز حاصل کیں۔

نوجوانوں کو اکٹھا کر کے انہوں نے ان کی تنظیم کی اور "Ahmadiyya Boys Club" کا اجراء کیا۔

جن تین مشنوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے آپ نے ان تینوں میں باری باری قیام کیا اور وہاں کے تفصیلی حالات سے مرکزی دفتر کو باخبر رکھا۔

جو مساجد ان مشنوں میں زیر تعمیر ہیں ان کا جائزہ لیا اور اندازہ لگایا کہ وہ اس بارہ میں مرکز سے کس قدر امداد کے مستحق ہیں

علاوہ ازیں آپ نے ان مشنوں کو تبلیغی میدان میں آگے بڑھنے کے لئے تیار کیا چنانچہ اب وہ مشن کی طرف سے وہاں کی گورنمنٹ سے سکول حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

آپ نے اس قلیل عرصہ میں لٹریچر کی ایک خاصی مقدار فروخت کی۔ ہمارے مشن کے ایک انگریزی پمفلٹ "Don't Misunderstand us" کا وہاں کی زبان Hausa میں ترجمہ کرا کے شائع کروایا۔ اور اسے مفت تقسیم [illegible]

سب سے مشہور اخبار "Comet" میں احمدیت کے تعارف سے متعلق آپ کا ایک آرٹیکل دو قسطوں میں شائع ہوا۔

(۳) اسی سال کے آغاز میں مولوی نصیر الدین احمد صاحب کو ابادان بھیجا گیا۔ انہوں نے سیکنڈری سکول کے اجراء سے متعلق Education officer سے ملاقات کی اور دیگر تعلیمی معلومات حاصل کیں۔ اور سکول کے لئے وہاں ایک قطعہ زمین کا جائزہ لیا۔ نیز ابادان اور اس سے ملحقہ علاقوں میں اپنے مشن کے سکولوں کا دورہ کیا۔ اور وہاں ایک پبلک تبلیغی جلسہ [illegible] کیا۔

(۴) مولوی مبارک احمد صاحب ساقی کی شمال سے واپسی پر ان کو اور مولوی نصیر الدین احمد صاحب کو Oshogbo کے مشن میں بھیجا گیا۔ انہوں نے وہاں کی جماعت کے لئے تربیتی لیکچر دئے۔ اور وہاں کی مسجد۔ سکول اور مشن ہاؤس کا معائنہ کیا۔

علاوہ ازیں انہوں نے "ویک کالج" کے لئے جو زمین ہم خریدنے والے تھے اس کا جائزہ لیا۔ یہ زمین جو ایک نہایت وسیع اور زرخیز ٹکڑا ہے۔ اور نہایت موزوں جگہ پر ہے۔ ہم خرید چکے ہیں۔

(۵) اسی سال اگست کے مہینہ میں مولوی نصیر الدین احمد صاحب قریباً ایک ماہ کے تبلیغی اور تربیتی دورہ پر Ijebu اور EPE کی طرف گئے۔ انہوں نے پانچ مشنوں میں باری باری قیام کیا اور جماعت کی تربیت کے علاوہ ہر جگہ پبلک تبلیغی جلسے کئے اس دوران انہوں نے کافی تبلیغی لٹریچر فروخت کیا۔

Ijebu Ode میں انہوں نے وہاں کی ایک مشہور جگہ پر ایک پبلک لیکچر دیا۔ جس کا اعلان یہاں کے Radifusion کے ذریعہ ایک دن قبل سارے شہر میں کر دیا گیا تھا۔

نیز آپ نے یہاں کے R[illegible] پر [illegible]

[illegible] کی آمد ثانی کے موضوع پر تقریر کی

(۶) "Agbede" ہمارا ایک اہم مشن ہے۔ اور لیگوس سے تقریباً ساڑھے تین سو میل کے فاصلہ پر ہے۔ ایک عرصہ سے (۱۹۴۹ء سے) وہاں پر [illegible] کیا جا رہا تھا۔ یہاں کے مشن کے Chairman مالم حبیبو (Mallam Habeebu) نے۔ جو وہاں کے ایک اہم سکول میں ٹیچر ہیں۔ اپنی تبلیغی کوششوں سے ایک معقول تعلیم یافتہ طبقہ کو احمدیت میں شامل کر لیا ہے اور Agbede کے پاس ہی احمدیوں کا ایک الگ گاؤں آباد کیا ہے۔ اس گاؤں کا نام بھی مالم حبیبو کے نام پر ہی HABEEBU VILLEGE ہی مشہور ہے اس گاؤں کے احمدی تبلیغ کے کام میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ اور عام غیر احمدیوں سے اور ان کے علماء سے تبلیغی مذاکرے اور مباحثے کرتے رہتے ہیں۔

احمدیوں کے اس بڑھتے ہوئے رسوخ کی وجہ سے Agbede کے علماء کا طبقہ احمدیوں کا شدید مخالف ہو گیا ہے۔ اور لوگوں میں احمدیت کے خلاف منافرت پھیلاتا ہے۔ اور لوگوں کو احمدیوں کو مارنے اور تنگ کرنے پر اکساتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اول تو Habeebu Village سے مکمل بائیکاٹ کرنے کی کوشش کی۔ دوسرے ان کی تبلیغی کارروائیوں میں رکاوٹ ڈالنی شروع کی۔ اور پھر غیر احمدیوں کو ان احمدیوں کے گاؤں پر حملہ کرنے کے لئے اُکسایا۔

جس کے نتیجہ میں وہ ان پر حملہ آور ہوئے۔ تب احمدی اپنے آپ کو بچانے کی غرض سے مسجد میں جمع ہو گئے۔

ہم نے یہاں سے اس علاقہ کے کمشنر اور Agbede کے مقامی حاکم کو تاریں بھیجیں۔ کہ وہ حملہ آوروں کو روکیں۔

مالم حبیبو کی تاریں موصول ہونے پر کہ مخالفت بڑھ [illegible]

رہی ہے۔ یہاں سے مولوی معارف احمد صاحب ساقی اور مولوی نصیر الدین احمد صاحب کو وہاں بھیجا گیا۔ ان کے پہنچنے سے قبل وہاں کے کمشنر اور مقامی حاکم کی ہدایت کے مطابق پولیس مداخلت کر چکی تھی۔ اور وہاں کے مخالف علماء سے اقرار کروایا جا چکا تھا۔ کہ وہ آئندہ اس قسم کے حملہ اور قتل وغیرہ کا ارادہ نہیں کریں گے۔

تاہم ہمارے یہ دونوں مبلغین وہاں کے مقامی حاکم اور اس علاقہ کے کمشنر کو جا کر ملے۔ اور تحریراً و زبانی اس آئے دن کی پریشانی کو دور کرنے کی درخواست کی اس پر کمشنر نے اسی وقت اپنے ماتحت عملہ کو مخالفین کے سب سے بڑے لیڈر کو تنبیہ کی غرض سے نوٹس بھیجنے کی ہدایت کی اور زبانی ہمارے مبلغین سے کہا۔ کہ اگر وہ باز نہ آیا۔ تو ہم اسے قید کر دیں گے (کمشنر کے دفتر سے اس نوٹس کی ایک کاپی ہمیں اپنے مرکزی دفتر میں بھی موصول ہوئی)

بعد ازاں یہ مبلغین وہاں کے علماء کو بھی ملے۔ ایک مقام پر مخالفین کے علماء اور ان کے ساتھی اور ہمارے احمدی جمع ہو گئے اور تبادلہ خیالات ہوا۔ مخالفین نے آئندہ پرامن طریق پر رہنے کا وعدہ کیا۔ اور بعد میں ہمارے مشن کو کچھ چندہ بھی دیا۔ چنانچہ اس کے بعد سے اب تک وہاں سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔

وہاں سے واپسی پر راستہ میں یہ دونوں مبلغین Benin City میں بھی ٹھہرے اور وہاں کی جماعت کے لوگوں سے ملے۔

بہرحال ان کا یہ دورہ بھی بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب رہا۔

اس دورے کا ایک اور خوش کن فائدہ بھی ہوا۔ اس علاقہ میں ایک گاؤں Agenebode ہے جو مشرقی اور مغربی Region کی سرحد پر واقع ہے۔ اس گاؤں کا چیف ایک بارسوخ۔ تعلیم یافتہ احمدی ہے۔ اس وجہ سے اس گاؤں کی اکثر آبادی احمدی ہے

ہمارے مبلغ اس چیف کو بھی ملے ان کا نام mallam مالم استدر Istadar ہے۔ انہوں نے ہمارے اس سالانہ جلسہ میں اور مجلس شوریٰ میں شمولیت کے لئے اپنا ایک نمائندہ بھیجا ہے اور اپنے خط میں معذرت اور افسوس کا اظہار کیا ہے کہ وہ اس جلسہ میں شامل نہیں ہو سکے اور وعدہ کیا ہے کہ وہ اس سال کے شروع میں دو لڑکے دینی تعلیم اور تبلیغی ٹریننگ کی غرض سے ہمارے پاس بھیجنے والے ہیں۔ ہم یہاں ان لڑکوں کو بطور لوکل مبلغ کے تیار کریں گے۔

ایک اور خوش کن امر یہ ہے۔ کہ Oba کا Agbede یعنی مقامی حاکم ہمارے مالم حبیبو mallam Habeebu کا خسر ہے اور احمدیوں کا مداح ہے۔ اس نے ہمیں لکھا ہے کہ اگر ہم ان کے علاقہ میں سیکنڈری سکول کھولنے کی کوشش کریں۔ تو وہ زمین کے حصول اور گورنمنٹ سے سکول کے لئے اجازت دلانے وغیرہ میں ہماری پوری مدد کرے گا

۷۔ اپنی واپسی کے لئے روانگی سے چند ہی روز قبل مولوی مبارک احمد صاحب ساقی EPE گئے۔ اور یہاں کے مشن کا معائنہ کیا۔ اور اس مشن کی بعض مقامی پیچیدگیوں کو سلجھایا اس کے بعد یہ مشن پہلے سے زیادہ بیدار ہو گیا اور ان کا چندہ قریباً چار گنا ہو گیا۔

۸۔ ماہ دسمبر کے شروع میں ہم نے یہاں سے چار آدمیوں کا گروپ اپنے ایک سکول کی عمارت وغیرہ کے معائنہ کیلئے بمقام IDADO بھیجا۔ ان میں مولوی نصیر الدین احمد صاحب بھی شامل تھے۔ اس گروپ کے وہاں جانے سے وہاں احمدیوں کا چرچا زیادہ ہو گیا۔

اور اس سے ملحقہ پانچ یا چھ گاؤں کے سرکردہ لوگ اس سکول میں جمع ہوئے اور انکو احمدیت کی تبلیغ کی گئی۔

بعد ازاں صدر مجلس نے نائیجیریا کے مرکزی دفتر کی اس تبلیغی سرگرمی کا اختصاراً ذکر کیا۔ جو بذریعہ خط و کتابت اور بذریعہ تبلیغی مواد کی اشاعت کے کی جاتی ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ ہماری تبلیغی خط و کتابت کے ذریعہ بہت سے لوگ حق کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

ہمیں موصول ہونے والے خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ حق کی تلاش کی طرف ایک عام میلان ہے۔ اور لوگ اس بات کے متمنی ہیں۔ کہ کوئی ان کے پاس بطور مبلغ کے جائے اور ان کو حق کی طرف مائل کرے لہذا درحقیقت ہمیں وسیع پیمانہ پر لوکل اور پاکستانی مشنریوں کی ضرورت ہے۔ صرف ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارا مرکز موجودہ حالت سے۔ مالی لحاظ سے بہت زیادہ مضبوط ہو جائے اور ان تمام اخراجات کا بوجھ بسہولت اٹھا سکے۔

آپ نے کہا کہ صرف نائیجیریا سے ہی نہیں بلکہ مغربی افریقہ کے دوسرے ملکوں کے علاوہ ہمیں امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہ سے بھی حق کے متلاشیوں کے خطوط موصول ہوتے ہیں جن کا ہم جواب دیتے ہیں۔ اور تبلیغی لٹریچر بھیجتے ہیں۔ بعد ازاں آپ نے مشنوں کو ہدایت کی۔ کہ ان کی تبلیغی رپورٹ کس طرح پر آنی چاہئے۔

اس کے بعد مختلف مشنوں کے نمائندوں نے مختلف تجاویز پیش کیں۔ جس کے نتیجہ میں جن امور کا تصفیہ ہوا۔ ان میں سے بعض اہم مندرجہ ذیل ہیں:-

اولؔ :- سیکرٹری صاحب تبلیغ تبلیغی رپورٹ کے لئے مخصوص فارم تیار کریں۔ جس میں تمام دریافت طلب امور اندراج ہوں۔ ایسے فارم سارے مشنوں کو بھیجے جائیں اور تمام مشن ان فارموں پر مندرجہ آئیٹمز کے مطابق رپورٹ بھیجا کریں۔

دومؔ :- تبلیغ و تربیت کی غرض سے تمام مشنوں کو تین circuit میں تقسیم کیا جائے۔ اور ہر circuit کا ایک Head مقرر ہو۔ جو مرکزی دفتر سے موصول شدہ ہدایات کے بعد تبلیغی و دیگر سرگرمیاں عمل میں لائے (یہ تقسیم کر دی گئی اور ہیڈز بھی مقرر کر دیئے گئے)۔

سومؔ :- تقریباً ہر مشن یہ مطالبہ کر رہا تھا کہ اس کو ایک مستقل مبلغ اور مربی کی ضرورت ہے۔ اس کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ جو مشن ایسی ضرورت محسوس کرتے ہوں وہ اپنے مشن سے تعلیم یافتہ نوجوان یہاں بطور طالب علم کے بھجیں۔ ہم یہاں سے ان کو مبلغ کی ٹریننگ دلا کر انہیں کے علاقہ میں اُسے مقرر کر دیں گے

مکرمی سیفی صاحب نے اس موقعہ پر بتایا۔ کہ ایک مشن نے پہلے ہی دو طالب علم جو ابتدائی سکول سے (جو ہمارے ہاں کے مڈل سے زیادہ ہے) فارغ ہو چکے ہیں یہاں بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔ (یہ دونوں طالب علم اس سال کے شروع سے ہی یہاں پہنچ چکے ہیں اور ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں)

سیکرٹری تعلیم و تربیت

بعد ازاں سیکرٹری تعلیم و تربیت نے رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں بتایا گیا کہ اس وقت ہمارے ۹ سکول جاری ہیں ایک سکول کے لئے جو لیگوس کے پاس ہی ایک مقام Iwaya میں کھولنا ہے اس کے لئے زمین حاصل کی جا چکی ہے اور سکول کا نقشہ بھی پاس کرایا جا چکا ہے۔

صدر مجلس نے بتایا کہ اس کے علاوہ ہم نے عربک کالج کے لئے زمین حاصل کر لی ہے۔ Ondo مشن نے وہاں ایک سکول کے اجراء کیلئے درخواست منظور کرا لی ہے اور نقشہ بھی پاس کروا لیا ہے۔ علاوہ ازیں سیکنڈری سکول کے اجرا کے لئے ہم مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ نے بتایا ہے کہ ہم فی الحال صرف ایک علاقہ میں سیکنڈری سکول کھول سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ابتدائی اخراجات جو کم از کم ۶ ہزار پونڈ ہوں گے۔ تمام تر ہمارے مشن کو برداشت کرنے ہوں گے اور سٹاف وغیرہ کے لحاظ سے بھی گورنمنٹ کو مطمئن کرنا ہو گا۔ بعد ازاں گورنمنٹ مزید عمارت کے لئے اور سکول کے دیگر اخراجات کے لئے گرانٹ دے گی

اس پر آنریبل مسٹر ثانی نے کہا کہ سیکنڈری سکول کا معاملہ بہت ضروری ہے اور نائیجیریا مشن کو اس کی اشد ضرورت ہے۔ چونکہ یہ کام مشن کی ترقی کے لئے بہت اہم ہے۔ لہذا ہمیں خدا کا نام لے کر اس کے لئے فنڈ اکٹھا کرنے کی مہم شروع کر دینی چاہیئے۔ جن ذرائع سے بھی یہ فنڈ اکٹھا ہو سکے۔ اور جس قدر بھی ہو سکے۔ ہمیں اس کا آغاز کر دینا چاہیئے۔ ممکن ہے کہ ہمیں کسی ایسی جگہ سکول کھولنے کا موقعہ مل جائے جہاں خرچ اس سے کافی کم ہو۔ (بطور مثال کے مسٹر ثانی نے اپنے شہر Iwo کا نام لیا۔ اور بتایا کہ وہاں زمین اور لیبر دوسری جگہوں کی نسبت سستی ہے۔ اسی بنا پر Baptist Mission نے اپنا ایک سکول وہاں تبدیل کر لیا ہے) نیز اس وقت جب کہ نئی تعلیمی سکیمیں جاری ہو رہی ہیں۔ اور گورنمنٹ امداد کے لئے تیار ہے ہمیں موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہیئے

صدر مجلس نے مسٹر ثانی کی اس حوصلہ افزائی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ دراصل ایسے فنڈ لوگوں کے ایک ایک یا دو دو پونڈ چندہ سے جمع نہیں ہوا کرتے۔ ایسے فنڈ تو مخیر احباب کے آگے آنے اور یکمشت روپیہ دینے سے جمع ہوا کرتے ہیں۔

اس معاملہ پر مزید بحث کے بعد فیصلہ ہوا کہ سیکنڈری سکول کے اجرا کے لئے فنڈ اکٹھا کرنے کی مہم شروع کر دی جائے۔

دوسرا فیصلہ :- اپنے سکولوں میں کام کے لئے مزید ٹیچروں کو ٹریننگ دلانے کے بارہ میں ہوا۔ (اس وقت ہمارے پانچ ٹیچر ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں)

اس کے بعد مساجد کی تعمیر کا سوال پیش ہوا۔ جو شعبہ تعلیم و تربیت کے ہی ماتحت آتا تھا۔

اس بارہ میں سب سے اہم معاملہ ابادان کے مشن کا تھا۔ صدر مجلس نے بتایا کہ وہاں احمدیوں نے عارضی طور پر ایک جگہ اپنی مسجد بنائی ہوئی تھی۔ لیکن اب ان کو وہاں سے جگہ خالی کرنے کا نوٹس مل چکا ہے نیز لیگوس کے بعد نائیجیریا میں ابادان سب سے زیادہ اہم مقام ہے۔ لہذا ہمیں یہاں ایک Sub-Office کھولنے کی اشد ضرورت ہے۔ (باقی)

"تحریک جدید کے ذریعہ ایک نہایت اہم اور قابل تعریف کام ہو رہا ہے جماعت کو اسے ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہیئے اور اس میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ وہ تبلیغ اسلام کو ساری دنیا میں پھیلا سکے۔" اگر آپ نے اب تک حصہ نہیں لیا تو اب وعدہ کے ساتھ ہی ارسال فرماویں

۳۱ مارچ کی دعائیہ فہرست اور سندھ کی جماعتیں

ذیل میں جو دعائیہ لسٹ دی جا رہی ہے اس کے پڑھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ سابق سندھ کی متعدد جماعتوں نے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور اس میں اکثر زمیندار جماعتیں ہیں۔ بات یہ ہے کہ اگر کوئی زمیندار اس بات کا تہیا کرے۔ کہ اس نے اپنے مولا کریم کے لئے جو عہد کیا ہے اسے جلد تر پورا کرنا ہے۔ تو زمیندار کو اس وقت تک چین نہیں آتا جب تک وہ اپنا مقصد حاصل نہ کرے۔ اسی طرح ملازم۔ تاجر اور دوسرے پیشہ ور احباب کا اگر پختہ عزم اور ارادہ کریں۔ تو وہ اپنے وعدہ کو ایفا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کیونکہ اللہ تعالےٰ ان کی مدد کرتا ہے۔ جو اس کے دین کی مدد کرتے ہیں۔

پس وہ احباب جو ۳۱ مارچ تک باوجود کوشش کے ادا کرنے پر قادر نہیں ہو سکے وہ ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ پورا کرنے کا آج سے ہی ماحول پیدا کریں۔ کیونکہ مئی کا مہینہ تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کے لحاظ سے ساتواں مہینہ ہے۔ اور دفتر کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو احباب اپنے وعدوں کو ۳۱ مئی تک ادا کرینگے۔ وہ بیرون ممالک کے مبلغین کے اخراجات بھجوانے میں مدد کرینگے۔ اور بیرون ممالک سے جو طالب علم اسلام سیکھنے اور پھر واپس جاکر اپنے ملک میں تبلیغ اسلام کرنے کے لئے آ رہے ہیں۔ ان کے اخراجات میں بھی تعاون فرماوینگے

پس وعدہ کرنے والے احباب اور خدام و سکرٹری تحریک جدید و مال خاص توجہ فرما کر ۳۱ مئی تک وعدے پورے کریں۔ اور یہ بھی اعلان دیا جاتا ہے۔ کہ سکرٹری تحریک جدید و مال اور خدام کے ساتھ جو دوست تعاون کرینگے۔ ان کے نام بھی اخبار میں انشاء اللہ تعالےٰ شائع کر دیئے جائیں گے فہرست یہ ہے۔ **خاکسار برکت علی خاں وکیل المال تحریک جدید**

سندھ

احمد نگر

وعدہ دفتر اول -/۱۳۷ دوم × وصولی ×

دادو

وعدہ اول -/۲۵ دوم -/۲۶۴ = ۲۸۹
وصولی × -/۸۶ = ۸۶/

محب الرحمان صاحب -/۱۰
سردار خانصاحب اہلیہ صاحبہ فرخ سید بچگان -/۳۴

حیدر آباد

وعدہ اول ۸/۵۳۷ دوم -/۶۳۴ = ۱۱۷۱/۸
وصولی -/۱۶۴ ۴۶/۹ ۲۱۰/۹
ابو عبد الغفار صاحب -/۵۲
اہلیہ صاحبہ و دختران چوہدری محمد سعید صاحب -/۱۰۰
مستری محمد رمضان صاحب سیمنٹ فیکٹری ۵/۵
چوہدری عنایت اللہ صاحب -/۶

جمال پور

وعدہ اول ۸/۲۴۵ دوم ۸/۴۲۹ = ۶۷۵/
وصولی ۸/۲۴۵ ۸/۲۵۲ = ۴۹۸/
یہ وصولی قابل شکر یہ ہے۔

چوہدری جمال الدین صاحب -/۵۵
چوہدری رستم علی صاحب معہ اہل و عیال ۸/۹۰
چوہدری شاہ محمد صاحب -/۵۵
اہلیہ جمال الدین صاحب -/۵۵
عبد الحمید۔ محمد ایوب۔ عبد اللطیف صاحبان پسران شاہ محمد صاحب -/۲۴
اہلیہ صاحبہ محمودہ بیگم۔ نسیم بی بی۔ شمیم بی بی دختران شاہ محمد صاحب -/۳۷
مولوی عطاء اللہ صاحب -/۳۲
نور احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان -/۱۳
نور محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ -/۱۶
چوہدری محمد اسحاق صاحب اہلیہ و پسران -/۲۰
چوہدری رسول بخش صاحب ۶/۸
محمد اسماعیل صاحب -/۱۳

جیمس آباد

وعدہ اول ۸/۴۳ دوم ۸/۹۶ = -/۱۴۰
وصولی × ×

ڈگری

وعدہ اول ۴/۱۴۴ دوم ۸/۲۹۲ = ۴۳۳/۱۲
وصولی -/۸۰ -/۲۳ -/۱۰۳
اول حکیم فتح محمد صاحب معہ پسر فضل محمد صاحب -/۷۹
دوم چوہدری مشتاق احمد صاحب -/۱۴

ٹنڈو والہ یار

وعدہ اول ۶/۹ دوم ۵/۲۲۲ = ۲۲۸/۱۴
وصولی × ۱۵۰/۴ = ۱۵۰/۴
فتح محمد صاحب -/۱۵
اہلیہ صاحبہ و بچگان عنایت الرحمان صاحب -/۲۱

کرونڈی

اس جماعت نے قابل تعریف مثال زمیندار جماعتوں کے پیش کی ہے۔

وعدہ اول -/۸۷ دوم ۱۲/۳۳۶ = ۴۲۳/۱۲
وصولی -/۸۷ ۶/۳۵۶ = ۴۴۳/۶
اول مولوی عبد الحق صاحب نور -/۴۲
[illegible]
محمد یعقوب صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۷/۹
مولوی عبد الحمید صاحب مع بچگان ۸/۱۲
چوہدری حبیب اللہ صاحب معہ اہلیہ -/۲۱
عبد الرزاق صاحب محمد زبیر و منیر احمد صاحبان -/۱۴
مستری حسین محمد صاحب اہلیہ صاحبہ ۱۷/۱۲
مولوی عبد الکریم صاحب ۵/۴
نواب الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۵/۱

کوٹ احمدیاں

وعدہ اول ۴/۳۶ دوم ۱۰/۶۶ = ۱۰۲/۱۴
وصولی ۴/۳۶ بقیہ ۳۹/ ۷۵/۴
چوہدری غلام نبی صاحب ۱۴/۴
چوہدری غلام حسین صاحب -/۲۲

نواب شاہ

وعدہ اول -/۸۱۸ دوم -/۶۴۹ = -/۱۴۶۷
وصولی -/۳۷۲ -/۳۹۰ -/۷۶۲
ڈاکٹر عبد القدوس صاحب -/۱۱۶
اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ -/۲۶
قاضی گل محمد صاحب -/۲۰
عبد الحکیم صاحب -/۲۰
برکت علی صاحب ڈرگ -/۱۰۰
محمد انور صاحب ابڑد -/۲۵

کنری

مزید رقم ارسال کرنے کی اطلاع ہے

وعدہ اول ۶/۵۰۹ دوم ۴/۱۲۱۴ = ۱۷۲۳/۱۰
وصولی ۸/۸۵ ۸/۴۹۹ ۵۸۵/۱۲
فیض احمد صاحب بھٹی -/۲۳
صوفی مولا بخش صاحب -/۱۲
عبد الغفور صاحب منوری -/۱۵
اہلیہ صاحبہ " " -/۱۰
فضل احمد صاحب بھٹی -/۱
منیر احمد حفیظ احمد۔ حمیدہ۔ نصیرہ دختران -/۷
عبد السمیع صاحب بھٹی -/۲۳
اہلیہ صاحبہ بشیر احمد صاحب -/۷
ماسٹر خادم حسین صاحب -/۱۰۰
اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ ابن و بنت -/۲۰
انعام الرحمان صاحب -/۶
ماسٹر غلام رسول صاحب معہ بچگان -/۱۱
اہلیہ نذیر احمد صاحب ۵/۱۲
عبد الغفور صاحب -/۱۵
اقبال بیگم اہلیہ ماسٹر غلام رسول صاحب -/۵
مرزا محمد رفیع صاحب معہ اہلیہ صاحبہ -/۸۰
غلام احمد صاحب معہ بچگان -/۲۶
اہلیہ محمد یامین صاحب ۵/۸
نسیمہ بیگم اہلیہ عبد السمیع صاحب بھٹی ۵/۴
ملک فضل حسین صاحب ۵/۴
میاں محمد الدین صاحب ۹/..
[illegible] ۶/۱۲
احمد الدین صاحب جٹ -/۲۱
شیخ عبد الحمید صاحب ایک غیر احمدی دوست -/۱۰
مرزا منصور احمد صاحب -/۶

کوٹ عبد اللہ

وعدہ اول -/۲۴ دوم ۱۰/۲۰۶ = ۲۳۰/۱۰
وصولی -/۲۴ ۱۱۹/۱۴ ۱۴۳/۱۴
چوہدری دین صاحب اہلیہ صاحبہ -/۱۰
محمد سلیم صاحبہ -/۵

روہڑی

وعدہ اول ۱۰/۶۸۹ دوم ۲/۱۳۷ = ۸۲۶/۱۲
وصولی -/۶۵۹ ۱۱۴/۵ ۷۷۳/۵
سید عبد القیوم صاحب ۵/۸
محمود عالم صاحب -/۴۲
محمد طفیل صاحب پارسل کلرک -/۳۴
اہلیہ سید عبد القیوم صاحب ۸/۴
عبد الاحد خانصاحب ۲۶/۴

نوکوٹ

وعدہ اول ۸/۳۴۷ دوم -/۲۱۳ = ۵۶۰/۸
وصولی -/۱۰۰ -/۱۵ -/۱۱۵
محمد سعید صاحب دوکاندار سکرٹری مال -/۱۵

میرپور خاص

وعدہ اول ۸/۶۳ دوم -/۱۳۴ = ۱۹۷/۸
وصولی × -/۱۶۶ -/۱۶۶
مردان خان صاحب -/۶

سکھر

وعدہ اول -/۴۰۳ دوم ۸/۴۶۸ = ۸۷۱/۸
وصولی ۱۳۰/۱۴ ۲۱۰/۱۲ = ۴۵۴/۱۰
راجہ فخر الدین صاحب احمدیہ منزل سکھر -/۲۲۳
بچگان راجہ فخر الدین صاحب -/۲۳
راجہ نصیر محمود صاحب بیگم مسعود صاحب -/۱۴
قریشی برکت علی صاحب شریف احمد صاحب ۴۸/۸
مستری حیات محمد صاحب ۶/۴

گوٹھ امام بخش

وعدہ اول -/۲۸۰ دوم -/۴۳ = -/۳۲۳
وصولی -/۲۳۱ ۵/۸ ۲۳۶/۸

منصور آباد اسٹیٹ

وعدہ اول -/۱۶۵ دوم -/۲۳۵ = -/۴۰۰
وصولی × ×

نور نگر فارم

وعدہ اول ۴/۲۱۸ دوم -/۳۸۲ = ۶۰۰/۴
وصولی -/۲۲۶ -/۲۲۶ = -/۴۵۲
منشی سلطان احمد صاحب -/۴۸
ماسٹر اللہ دتہ صاحب -/۹۰
چوہدری فضل الرحمن صاحب -/۹۲
محمد اسحاق صاحب اکاؤنٹنٹ -/۲۲
فضل الدین چراغ دین صاحبان -/۲۰
نذیر محمد صاحب معہ اہل و عیال ۲۵/۸
دین محمد صاحب -/۱۵

[illegible]

نور نگر فارم
جعفر خان صاحب و شکیل خان صاحب ۶۳/-
اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ ۱۱/-
غلام محمد صاحب منشی شیخ احمد صاحب ۳۷/-
نور الٰہی محمد ابراہیم چراغ الدین صاحبان ۲۱/-

احمد آباد اسٹیٹ

وعدہ اول ۵۴/۱۲ دوم ۶۰۸/۴ = ۱۰۶۳/-
وصولی ۱۲۹/۴ ۱۹۷/۸ = ۳۲۶/۱۲
چوہدری احسان اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۲۵/-
شریف احمد صاحب پٹیل ۳۶/۴
حکیم محمد اشرف صاحب مینجر ۸/۸
حنیفہ احمد حبیب احمد صاحبان مزارعہ ۶/۱۲
سیٹھ نور محمد صاحب ۷/۸
طاہر فاروق صاحب ۵/-
منشی رفیق احمد صاحب ۶/۱۲
غلام رسول صاحب حجام ۵/۴
ٹیلر ماسٹر غلام رسول صاحب بھٹی ۶/-
چوہدری عزیز احمد لطیف احمد دکاندار ۳۱/-
مائی عبد العزیز صاحب بھٹی ۴/-
چوہدری محمود احمد صاحب ۲۵/-
رشید محمود و طارق محمود صاحب ۱۲/-
اکرام اللہ پسر چوہدری احسان اللہ صاحب ۶/-
حمید اللہ و اعجاز اللہ و نعیم اللہ صاحبان ۱۸/-
حبیب اللہ صاحب پسر احسان اللہ صاحب ۶/-

محمد آباد اسٹیٹ

جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ نعم البدل دے
وعدہ اول ۴۲۷/۳ دوم ۱۳۴۲/۸ = ۱۷۶۹/۱۱
وصولی ۵۱۶/۸ ۹۶۵/۱۰ = ۱۴۸۲/۲
مولوی غلام حیدر صاحب مدرس ۸۰/-
چوہدری نبی احمد صاحب ۲۷/-
عبد الشکور صاحب اکوٹنٹ ۲۵/-
صوفی نذیر احمد صاحب ۴۰/-
محمد صدیق صاحب مدرس ۶/۸
شیخ محمد علی صاحب علی احمد صاحب گوجر ۱۳/-
منشی سعید احمد صاحب ۱۰/-
مستری محمد علی صاحب ۱۱/-
منشی محمد بوٹا صاحب ۷۰/-
اہلیہ صاحبہ عنایت اللہ صاحب ڈرائیور ۵/-
چوہدری صلاح الدین صاحب معہ اہلیہ و بچگان ۱۶/-
حسن محمد صاحب ۵/۴
عبد الرحمٰن صاحب ۲۵/-
مدد علی صاحب ۱۰/-
محمد صدیق صاحب غریب گرہ گیر ۱۰/-
روشن احمد فضل احمد دادا دین ۱۶/۲
اللہ داد خان دریا خان ۳۲/-
نور محمد صاحب سلطان احمد کشمیری ۱۶/۸

ملک غلام احمد صاحب عطار ۷۶/-
چوہدری ثناء اللہ صاحب ۱۳۰/-
چوہدری غلام احمد صاحب بسرا ۷۳/-
محمد شبیر محمد رشید ۱۷/۱۰
اقبال مختار سردار ۲۰/-
محمد اسمٰعیل محمود احمد رشید احمد ۲۲/-
رحمت علی معہ اہلیہ محمد شریف بزاز معہ اہلیہ ۴۲/-
چوہدری محمد حسین صاحب ۵۰/-
محمد صدیق مدرس لطیف احمد ڈرائیور ۳۳/۸
مرزا محمد رشید صاحب ۴۵/-
منشی نذیر احمد مستری محمد الدین ۲۷/-
منشی برکت اللہ صاحب اہلیہ و بچگان ۴۱/-
چوہدری عطاء اللہ صاحب ۵۱/-
منشی محمد اکبر صاحب منشی حنیف احمد صاحب ۲۵/۸
منشی نذیر احمد صاحب چوہدری محمد حسین ۱۰/۴
غلام حیدر صاحب سردار خاں ۲۲/۱۳
راجہ محمد شفیع صاحب محمد صادق دکاندار ۱۰/۴
اہلیہ چوہدری عنایت اللہ صاحب ۶/-
اہلیہ سردار خاں صاحب سلطان احمد خاں ۱۰/-

محمد عاشق صاحب ملتانی ۶/۴
دلپذیر صاحب معہ والدہ صاحبہ ۱۲/-
چوہدری علم الدین صاحب ۷/-
اہلیہ منشی محمد صادق صاحب ۱۱/-
چوہدری اعجاز احمد صاحب ۱۵/-
محمد اسحٰق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۳/-
رشید احمد صاحب ججہ ۱۰/-
محمد ابراہیم صاحب گوجر معہ عبد الکریم پسر ۱۰/-
مستری محمد اسمٰعیل صاحب ۵/-
اللہ دتہ صاحب گوجر ۱۰/-
نذیر احمد صاحب علی احمد صاحب ۱۵/-
مبارک علی صاحب اٹھوالوی ۶/-
مولوی محمد عبد اللہ صاحب پیرکوٹی ۳۰/-
مستری لال الدین صاحب ۵/۴
عبد السلام صاحب غلام رسول ملتانی صاحب ۱۶/۴

محمودہ آباد اسٹیٹ

وعدہ اول ۱۳۹/- دوم ۴۸۱/۱۵ = ۶۲۰/۱۵
وصولی × ۲۴/- بلا تفصیل
تفصیل روپیہ کے ساتھ ہی ہونی ضروری ہے

> "تحریک جدید کے ذریعہ ایک نہایت اہم اور قابل تعریف کام ہو رہا ہے جماعت کو اسے ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہیئے اور اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ تاکہ وہ تبلیغ اسلام کو ساری دنیا میں پھیلا سکے۔"
>
> اگر آپ نے اب تک حصہ نہیں لیا۔ تو اب وعدہ کیساتھ ہی رقم ارسال فرماویں

جیون خاں حسن محمد صاحب ۱۰/۱۲
جیون گرہ گیر امیر بخش ۱۵/-
نصیر احمد صاحب لدھا خاں صاحب ۱۵/-
خلیل احمد قریشی محمد حسین صاحب ۱۵/-
عبد الرحمٰن صاحب ۳۷/-
مراد خاں صاحب طاہر ۳۰/-
اہلیہ ملک غلام احمد عطار ۸/-
سابق سندھ کی وہ زمیندار جماعتیں جن کے وعدے بہت کم ادا ہیں مئی و جون میں سو فیصدی پورا کریں۔

بشیر آباد اسٹیٹ

وعدہ اول ۸۵۶/۴ دوم ۵۹۸/۱۲ = ۱۴۵۵/-
وصولی ۱۲۴/۸ ۴۰۶/۸ = ۵۳۰/-
چوہدری پیر محمد صاحب اکاؤنٹنٹ ۵۸/-
اہلیہ صاحبہ شاہ محمد صاحب ۱۴/-
ارشاد اختر پسران پیر محمد صاحب ۵/-
مبارک احمد عبد ماسٹر فضل الدین صاحب ۶/-
ناصر احمد صاحب ۵/۴

ناصر آباد اسٹیٹ

وعدہ اول ۶۰/۱۵ دوم ۵۸۲/۱۵ = ۶۴۳/۱۴
وصولی ۴۶/۱۲ ۳۱/۱ ۷۷/۱۳
چوہدری علم الدین صاحب اکاؤنٹنٹ ۹/۴
اہلیہ صاحبہ محمد الدین صاحب ۵/۶
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب ۵/۱
حنیفہ بی بی اہلیہ فضل کریم صاحب ۵/۱۰
سردار علی صاحب ۵/-

لجنہ ناصر آباد اسٹیٹ

وعدہ دوم ۵۰/۴ وصولی ×

نصرت آباد اسٹیٹ

وعدہ اول ۱۱۱/- دوم ۳۶۴/- = ۴۷۵/-
وصولی × ۲۲۱/- ۲۲۱/-
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب صدر ۲۰۰/-
فیض احمد صاحب ۲۱/-

طالب آباد اسٹیٹ

وعدہ اول ۶۱/- دوم ۱۸۶/- = ۲۴۷/-
وصولی ۶۱/- ۱۲۰/- ۱۸۱/-

عبد الحمید صاحب چودھری ۳۴/۸
ہاجرہ بیگم اہلیہ عبد الحمید صاحب ۱۶/۴
بچگان ۱۰/۴
چوہدری طالب الدین صاحب ۵۳/-
نور فاطمہ اہلیہ و بچگان ۲۸/-
دولت بی بی صاحبہ ۱۹/-

چک ۲۷۰/الف

وعدہ اول ۱۵۲/۸ دوم ۱۹۷/۱۴ = ۳۵۰/۶
وصولی ۱۱۳/۴ ۱۱۱/۱۴ = ۲۲۵/۲
مستری مولا بخش صاحب ۱۹/۴
صفیہ بیگم صاحبہ ۷/۴

گوٹھ ننھے خاں

وعدہ اول ۹۴/۸ دوم ۲۰۰/۸ = ۲۹۵
وصولی ۷۲/- ۱۷۶/۸ ۲۴۸/۸
چوہدری غلام محمد صاحب ۷۲/-
چوہدری ننھے خاں صاحب ۴۷/-
چوہدری سلطان علی صاحب ۲۸/۸
بشیر احمد صاحب چیمہ سکرٹری مال ۲۰/-
چوہدری سردار خاں صاحب ۱۵/-
چوہدری جلال الدین صاحب ۱۳/۸
چوہدری نذیر احمد صاحب ۵/-
ماسٹر محمد طفیل صاحب ۱۵/-
چوہدری محمد شریف صاحب ۹/۸
ماسٹر ظفر علی خاں صاحب ۱۰/-
محمد ابراہیم صاحب ٹھیکیدار گمبٹ ۱۰/-
فیروز الدین صاحب غیر احمدی ۱۰/-

لجنہ سکھر

وعدہ دوم ۶۲/۴ وصولی ×

جیکب آباد

وعدہ دوم ۷۶۰/- وصولی ۳۰/-

جھڈو

وعدہ دوم ۷۳/۱۴ وصولی ۷۳/۱۴
میاں شمس الدین صاحب ۶/۴
ڈاکٹر محمد سلیم گل شیر صاحبان ۱۶/۸
منورہ بیگم سارہ بیگم صاحبہ ۱۱/۲

مسن باڈہ

وعدہ دوم ۱۹۸/۱۲ وصولی ۱۷/۴
بلا تفصیل تفصیل ارسال فرماویں
حاجی غلام صاحب ۵/۱۲

قلعہ گھارو

وعدہ دوم ۸۰/- وصولی ۳۰/-
بابو محمد صاحب جلال الدین بشارت احمد صاحب ۲۰/-

شکارپور

وعدہ دوم ۲۸۴/۸ وصولی ۱۶۰/-
حکیم عبد الہادی صاحب ۵/-
گدھ کوٹ وعدہ ۴۲/- وصولی ×

کھنڈو وعدہ دوم ۵۷ وصولی ×

رادھن

جزاکم اللہ احسن الجزاء

وعدہ دوم ۱۵۶/۸ وصولی ۱۵۶/۸

اہل وعیال شیخ عظیم الدین صاحب ۱۰/-

شیخ ظہور احمد صاحب معہ اہلیہ ۴۷/-

شیخ مختار احمد صاحب معہ اہل صاحبہ ۴۲/- (۱۲/- ، ۵/- ، ۲۵/-)

شیخ فاروق احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۳۰/- (۱۲/- ، ۵/-)

شیخ محمود احمد صاحب ۲۷/۸ (۲۵/-)

کوٹری

وعدہ دوم ۸۰/۴ وصولی ×

صوبہ ڈیرہ

وعدہ دوم ۵۷/- وصولی ×

دریا خاں مری

وعدہ دوم ۱۱۰/- وصولی ۲۰/-

چوہدری مقبول احمد صاحب ۷/-

صادق احمد صاحب دکاندار ۱۳/-

دہ چیا

وعدہ دوم ۱۶۷/- وصولی ۱۲۴/- ۴۳/- بلا تفصیل ۱۱/۳/۵۷

چودھری غلام رسول صاحب ۲۵/-

مقصودہ بیگم اہلیہ شمس الدین صاحب ۷/-

دلیہ ۲۱-۸ ددد

وعدہ دوم ۳۸۱/۱۲ وصولی ۳۲۱/۱۲

چوہدری غلام قادر صاحب ۱۸/-

مبارک علی صاحب، اہلیہ صاحبہ ۱۵/- (۱۰/- ، ۵/-)

چوہدری عبدالواحد صاحب ۵/۴

چودھری فرزند معہ اہلیہ والدہ ۲۰/۴ (۱۰/- ، ۵/۴ ، ۵/-)

چوہدری سردار احمد صاحب ۵/-

چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب و گلزار احمد پسر ۲۱/- (۱۵/- ، ۶/-)

والدہ و اہلیہ گلزار احمد صاحب ۱۲/۸ (۶/۸ ، ۶/-)

چوہدری محمد شفیع صاحب ۲۲/-

چوہدری اللہ دتہ صاحب ۳۱/-

مستری مہر الدین صاحب ۱۲/۸

عبدالحق صاحب آڑھتی ۸۶/-

اہلیہ صاحبہ " " ۶/۴

چوہدری عبداللطیف صاحب ۱۱/۴

میاں محمد فاضل صاحب ۱۷/۴

گوٹھ رحمت علی وعدہ ۱۰۷/۴ وصولی ۵/-

باندھی وعدہ ۲۷۴/۴ وصولی ۲۲۳/-

نور آباد اسٹیٹ

وعدہ دوم ۱۰۴/۱۲ وصولی ۷۷/۸

چوہدری محمد الدین صاحب معہ اہلیہ ۲۵/۸ (۱۵/۸ ، ۱۰/-)

محمود احمد صاحب پسر " ۱۰/-

محمد علی شیر علی نیاز علی صاحبان ۱۵/-

علی احمد احمد بی بی زوجہ ۱۰/۱۲ (۵/۸ ، ۵/۴)

برکت بی بی دختر علی احمد صاحب ۵/۴

رحمت اللہ ولد قادر بخش صاحب ۵/۸

محراب پور

وعدہ دوم ۴۲/۵ وصولی ۳۲/۸

ملک مبارک احمد صاحب ۸/۸

چوہدری سلطان علی صاحب ۶/۴

ماسٹر محمد نواز صاحب ۱۲/۸

فتح محمد ولد لال الدین صاحب ۵/۴

کنڈیارو

وعدہ دوم ۲۲۵/۸ وصولی ۱۹۷/۱۲

چوہدری ہدایت اللہ صاحب ۳۸/۸

اہلیہ صاحب محمد بریل صاحب ۶/۸

محمد الدین صاحب و اہلیہ صاحبہ ۸/۴ (۴/- ، ۸/-)

رشید احمد صاحب ۸۰/-

اہلیہ منور احمد صاحب ۶/-

چوہدری غلام رسول صاحب ۱۰/-

حکیم شیر محمد خانصاحب ۱۲/-

سانگھڑ

وعدہ دوم ۲۳/۴ وصولی ۶/-

گوٹھ قمر الدین

وعدہ دوم ۳۱۶/۴ وصولی ۳۴۸/۴

شہاب الدین صاحب و اہلیہ صاحبہ ۱۰/۸ (۵/۸ ، ۵/-)

محمد اسمٰعیل صاحب حلیمہ بیگم صاحبہ ۱۰/۸ (۵/۸ ، ۵/-)

محمد اسمٰعیل صاحب غیر از جماعت ۶/-

طالب علی صاحب اہلیہ صاحبہ ۱۱/- (۶/- ، ۵/-)

چراغ الدین صاحب اہلیہ صاحبہ ۱۱/- (۶/- ، ۵/-)

ستارہ بھیل صاحب ۶/-

شریف احمد صاحب اہلیہ صاحبہ ۱۲/- (۷/- ، ۵/-)

ثناء اللہ صاحب اہلیہ صاحبہ ۱۲/- (۷/- ، ۵/-)

دیوان علی صاحب حاجرہ بیگم اہلیہ کرم الدین صاحب ۱۳/- (۸/- ، ۵/-)

چوہدری غلام احمد صاحب و اہلیہ صاحبہ ۱۲/-

مصائب علی صاحب و اہلیہ صاحبہ ۱۱/- (۶/- ، ۵/-)

فقیر محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱/-

جمیل احمد صاحب اہلیہ صاحبہ ۱۰/۸ (۵/۸ ، ۵/-)

نذیر احمد صاحب عبدالکریم صاحب ۱۰/۸ (۵/۸ ، ۵/-)

محمد عبداللہ صاحب منور احمد و اہلیہ ۱۰/- (۵/- ، ۵/-)

محمد سردار صاحب فاطمہ بیگم صاحبہ ۱۱/- (۶/- ، ۵/-)

لجنہ محمد آباد اسٹیٹ

وعدہ دوم ۶۳/۴ وصولی ۲۷/۸

رشید بیگم اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب ۵/-

سومبر خانصاحب بہادر ڈھڈانی گوٹھ چانڈیہ ضلع نواب شاہ ۲/-

حکیم نور محمد صاحب ٹنڈو غلام علی صاحب ۱۳/۸

محمد صدیق بیگ معرفت بابو علی محمد صاحب فلر گیس پلانٹ گھارو ۱۵/-

چوہدری اکبر علی صاحب گوٹھ اکبر علی ۵/-

چوہدری محمد یعقوب صاحب گوٹھ محمد یعقوب ۵/-

بابو محمد شریف کلرک کسوڈین لاڑکانہ ۶/-

دنیا پور ضلع ملتان کی جماعتیں خاص توجہ فرمائیں

وعدہ اول ۹۵/- دوم ۷۱/- = ۱۶۸/-

وصولی ۵۶/- ۸/- ۶۶/-

شیخ محمد حسین صاحب معہ فاطمہ بی بی اہلیہ ۳۹/- (۱۶/- ، ۲۳/-)

شیخ محمد منیر صاحب معہ اہلیہ صغراں بی بی ۲۵/- (۱۷/- ، ۸/-)

خانیوال

وعدہ اول ۱۸۰/۳ دوم ۲۶۶/۹ = ۴۴۶/۱۲

وصولی ۱۱۹/- ۱۷/۸ = ۱۳۶/۸

شیخ بشیر احمد صاحب ۷/۸

شیخ نور احمد صاحب ۵/۸

بابو محمد عنایت اللہ صاحب ۵/-

میاں چنوں

وعدہ اول ۳۷/۴ دوم ۱۰۰/۸ = ۱۳۷/۱۲

وصولی ۱۷/۱ ۱۵/۴ ۳۲/۵

فاطمہ بانو اہلیہ محمد یحییٰ خانصاحب مرحوم ۵/۹

چوہدری عبدالمجید صاحب دکاندار ۱۵/۴

لودھراں

وعدہ اول ۵۱/۱ دوم ۲۳۶/۱۰ = ۲۸۷/۱۱

وصولی ۳۷/۸ ۱۲۵/۱۲ = ۱۶۳/۴

ملک محمد ابراہیم صاحب ۷/۸

رحمت خاتون اہلیہ احمد الدین صاحب ۵/۲

ظہرہ بیگم والدہ صادق محمد صاحب ۵/۴

چوہدری ظریف احمد صاحب ۲۰/-

غلام حسین صاحب پٹواری معہ بچگان ۳۵/-

ملک صادق محمد صاحب مستری غلام رسول صاحب ۱۱/۱۲ (۶/۱۲ ، ۵/-)

کبیر والا

وعدہ اول ۷۷/- دوم ۸۲/۴ = ۱۵۹/۴

وصولی × ۳/- ۳/-

چک ۴۹۱ E.B

وعدہ اول ۸۰/۲ دوم ۱۰۷/۵ = ۱۸۷/۷

وصولی ۲۰/۴ ۱۰/- ۳۰/۴

چوہدری سلطان علی صاحب سیکرٹری مال ۱۳/۴

حسین بی بی اہلیہ چوہدری محمد علی صاحب ۵/-

چک ۵۴۳

وعدہ اول ۲۸/- وصولی ۲۸/-

چک ۱۴۵ / ۱۰R

وعدہ اول ۲۵۸/۴ دوم ۶۷/- = ۳۲۵/۴

اول ۹۵/- ۱۰/- = ۱۰۰/-

چوہدری محمد سلطان صاحب ۹۰/-

رشیدہ بیگم اہلیہ و خالدہ شمیم دختر محمد سلطان صاحب ۱۰/- (۵/- ، ۵/-)

"یاد رکھو! روزانہ مبلغ بھجوانے ہوں گے۔ اور روزانہ مبلغ بھجوانے کے لئے تحریک جدید ہی کام دے سکتی ہے۔ جس نے ساری دنیا کی تبلیغ کا بوجھ اٹھایا ہوا ہے۔"

کیا آپ اپنا وعدہ ادا کر چکے ہیں ورنہ ۳۱ر مئی تک پورا کریں۔

مورو

وعدہ دوم ۱۱۳/- وصولی ۷۲/۴

چنبڑ وعدہ دوم ۱۰۶/- وصولی ×

ملڑھ لوتکا وعدہ ۱۰/۴ وصولی ×

ظفر آباد لوتکا

وعدہ دوم ۱۰۶/- وصولی ۳۰/-

چوہدری بشیر احمد صاحب منیجر ۱۰/-

اہلیہ بچگان والدین صاحب ۲۰/- (۱۰/- ، ۱۰/-)

جاڑیاں

وعدہ دوم ۷۳/- وصولی ۴۶/-

چوہدری سلطان احمد صاحب معہ اہل و عیال ۳۵/-

سنجر چانگ

وعدہ دوم ۱۳۷/۱۱ وصولی ×

ظفر آباد اسٹیٹ لابینی جزاکم اللہ احسن الجزاء

وعدہ دوم ۵۷۸/- وصولی ۵۹۳/-

عائشہ بیگم صاحبہ نذیرہ بیگم صاحبہ ۱۰/۸ (۵/۸ ، ۵/-)

فضل کریم صاحب و اہلیہ صاحبہ ۱۱/۸

محمد نواز صاحب و اہلیہ صاحبہ ۴۰/-

نواں کوٹ احمدیاں

وعدہ دوم ۱۱۴/۱۵ وصولی ×

بدین

وعدہ دوم ۱۷۸/۸ وصولی ۶۵/-

ملک عنایت اللہ صاحب ۲۵/۸

ملک منیر احمد صاحب سیکرٹری مال ۲۰/۸

مہر غلام محمد صاحب ۱۰/-

چک ۱۵۱

وعدہ ۱۰۲/۸ وصولی ۲۳/۷

اسلام پور اسٹیٹ

وعدہ دوم ۱۰۹/- وصولی ۸۴/-

چوہدری محمد شریف صاحب ولد اللہ بخش صاحب ۶۰/-

والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ ۲۴/- (۱۲/- ، ۱۲/-)

نسیم آباد اسٹیٹ

وعدہ دوم ۲۲/- وصولی ×

براہ راست افراد

منشی محکم الدین صاحب مسن بادہ ۱۲/۸

شیخ عظیم الدین صاحب رادھن ۱۵۰/-

بھاگو والا نیل کوٹ توجہ فرمادیں

وعدہ اول ۶۶/۱۲ دوم ۱۱۴/۱۲ = ۱۸۱/۸

وصولی × ۳۲/۴ ۳۲/۴

بنگلا گوچھڑ والا

وعدہ اول -/۱۸۵۵ دوم -/۲۰ = -/۱۸۷۰

وصولی × -/۲۰ -/۲۰

نذیر احمد صاحب بنگلا گوچھڑ والا -/۲۰

دہاڑی

وعدہ اول -/۴۳۶ دوم ۱۸۳/۸ = ۶۱۹/۸

وصولی -/۴۰۵ -/۲۱ = ۴۲۶

ڈاکٹر محمد الدین صاحب انچارج سول ہسپتال -/۴۰۵

میاں محمد یعقوب صاحب -/۵

ملک خدا بخش صاحب انسپکٹر ۷/۸

ملک عباد اللہ صاحب ۷/۸

علی پور

وعدہ اول ۶۵/۸ دوم ۴۸۵/۸ = ۵۵۱

وصولی × ۹/۸ = ۹/۸

لجنہ کبیر والا

وعدہ ۵۸/۸ وصولی -/۱۸

نذیر بیگم معرفت چوہدری محمد صدیق صاحب -/۱۰

محترمہ مریم بیگم صاحبہ -/۵

کوٹھے والہ

وعدہ دوم ۲۲۳/۱۵ وصولی ۸۱/۱۲

اللہ داد ولد میراں بخش صاحب -/۳۲

میلسی

وعدہ دوم ۱۹۸/۴ وصولی ×

عبد الحکیم

وعدہ دوم -/۳۵۲ وصولی ۱۵۲/۱

میاں اللہ دتہ صاحب -/۳۲

چک گلزارہ

وعدہ دوم ۸۵/۴ وصولی ۳۱/۴

چک درکھانہ

وعدہ دوم ۶/۸ وصولی ۶/۸

چک $\frac{70}{10R}$

وعدہ دوم ۴۰/۱۳ وصولی ۴۰/۱۳

چک $\frac{9/10}{10R}$ وعدہ دوم ۱۳۲/۸ وصولی -/۵

چوہدری علی محمد صاحب -/۵

چک ۱۶۳ وعدہ دوم ۱۱/۱۰ وصولی ۱۱/۱۰

میاں عطاء اللہ صاحب ۵/۱۰

اللہ یار صاحب بھٹی -/۶

چک $\frac{264}{EB}$ وعدہ دوم -/۱۰ وصولی -/۱۰

مرزا سیف علی صاحب بیگ -/۱۰

چک $\frac{366}{WB}$ وعدہ دوم -/۴۵ وصولی ×

باگڑ وعدہ دوم -/۷۲ وصولی -/۵

ماہی سیال

وعدہ دوم ۸۰/۴ وصولی ۷۰/۴

مولوی عبد القادر آپ ہوشیار پوری کی کوشش قابل شکریہ ہے آپ مختلف گاؤں کے احباب سے وصول کرکے داخل فرماتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

محمد ابراہیم صاحب عبد الغفور ۲۰/۴

غ الف فاطمہ صاحبہ چوہدری شیر محمد صاحب نمبردار -/۲۰

چوہدری غلام نبی صاحب عبد الحفیظ صاحب -/۱۵

ملک حق نواز صاحب -/۵

مکابرہ صاحبہ اہلیہ چوہدری عطار محمد صاحب -/۵

رحمت اللہ صاحب انسپکٹر زراعت خانیوال -/۵

براہ راست افراد

چوہدری یوسف علی صاحب ہیرج انسپکٹر -/۱۵۰

غلام قادر صاحب قتال پور ۵/۱/۶

محمد ابراہیم صاحب جلہ آرائیں -/۲۰

فروز الدین صاحب سکرٹری مال چک $\frac{19}{WB}$ -/۱۰

بہاول پور

وعدہ اول ۲۱۲/۸ دوم ۱۴۱/۱۳ = ۳۵۴/۵

وصولی ۷۳/۶ ۳۵/۱ ۱۰۸/۷

واحد بخش صاحب -/۳۰

محمد حسن صاحب سٹوڈنٹ غلام نبی صاحب -/۱۰

عبد العزیز صاحب و اہلیہ صاحبہ -/۱۰

چک $\frac{160}{7R}$

وعدہ اول -/۱۶ دوم ۲۰/۱۴ = ۳۶/۱۴

وصولی -/۱۰ ۱۰/۴ ۲۰/۴

چک ۱۶۶ نہر مراد

وعدہ اول ۲۷۴/۲ دوم ۲۹۳/۸ = ۵۶۷/۱۰

وصولی ۲۰۰/۶ ۴۲/۱۴ = ۲۴۳/۴

چوہدری لال دین صاحب پریذیڈنٹ ۱۴۴/۴

اقبال بیگم اہلیہ سردار بیگم اہلیہ ۲۶/۱۴

مریم بی بی اہلیہ و چوہدری محمد ابراہیم صاحب پسر ۱۲/۳

محمودہ بیگم اہلیہ 〃 〃 ۶/۱۵

والدین چوہدری لال الدین صاحب -/۱۰

عبد الرحیم و ناصر الدین بچگان 〃 〃 -/۱۸

غلام نبی و مبارک احمد صاحبان

نبی احمد صاحب بشارت احمد غلام رسول پسران ۲۶/۱۲

چوہدری غلام محمد صاحب چک $\frac{141}{مراد}$ -/۶

بشیر احمد پسر غلام محمد صاحب ۵/۴

چوہدری محمد خاں صاحب -/۶

حاصل پور منڈی

وعدہ دوم -/۷۴ وصولی -/۷

> ”تحریک جدید کے ذریعہ ایک نہایت اہم اور قابل تعریف کام ہو رہا ہے۔ جماعت کو اسے ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہیئے اور اس میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ وہ تبلیغ اسلام کو ساری دنیا میں پھیلا سکے۔“
>
> اگر آپ نے اب تک حصہ نہیں لیا تو اب وعدہ کے ساتھ ہی رقم ارسال فرمادیں

کوٹ فرزند علی

وعدہ اول ۱۶۶/۱۰ دوم ۲۰۰/۱۲ = ۳۶۷/۶

وصولی ۱۵۱/۱۰ × ۱۵۱/۱۰

جھول

وعدہ اول ۹۱/۸ دوم ۲۳۶/۸ = -/۳۲۸

وصولی -/۷۱ ۴۸/۱۱ ۱۱۹/۱۱

حکیم غلام رسول صاحب -/۸

چوہدری محمد عبد اللہ صاحب -/۳۰

سراج الدین صاحب ۵/۵

محمد جمیل صاحب ۵/۶

بہاول نگر

وعدہ اول -/۱۱۰ دوم -/۲۲۴ = -/۳۳۴

وصولی × -/۲۴ -/۲۴

اہلیہ صاحبہ ملک دوست محمد صاحب کمپونڈر ۸/۱۲

ملک محمد افضل صاحب ۵/۱۲

چک $\frac{65}{P}$

وعدہ اول -/۱۸۸ دوم ۶۵/۴ وصولی ×

چک $\frac{93}{6R}$

وعدہ اول -/۲۰ دوم -/۱۴۸ وصولی ×

خان پور

وعدہ دوم -/۲۸۷ وصولی -/۳۲

بلا تفصیل اسماء تفصیل ارسال فرمادیں ۱۶/۳/۵۷

چک $\frac{32}{NB}$ صادق آباد

وعدہ اول -/۸۰ دوم -/۲۰ = -/۱۰۰

وصولی -/۸۰ -/۲۰ -/۱۰۰

چک ۹ ہرخورڈواہ وعدہ ۱۱۶/۴ وصولی ×

اوچ شریف

وعدہ دوم -/۱۶۷ وصولی -/۳۵

حوا بی بی اہلیہ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب شاکر ۵/۸

امۃ القیوم بشریٰ اہلیہ 〃 ۶/۱۲

غلام جنت صاحبہ حلیمہ بیگم صاحبہ ۱۳/۸

مراد احمد خاں زینب خاتون -/۱۰

لیاقت پور

وعدہ دوم -/۱۰ وصولی ×

ہارون آباد

وعدہ دفتر دوم -/۱۶۵ وصولی ۱۳۸/۱۲

محمد منیر صاحب محمد الدین صاحب ۱۰/۸

غلام حسین صاحب -/۱۰ معہ بشیر احمد صاحب -/۵ -/۱۵

فتح محمد صاحب غلام محمد صاحب -/۲۰

شوکت صاحب شاہ محمد صاحب -/۱۶

شاہ محمد صاحب عبد العزیز صاحب -/۱۸

علم الدین و غلام محمد و محمد عباس صاحبان -/۳۵

چک $\frac{32}{NP}$ سنجر پور

وعدہ دوم -/۶۷ وصولی ×

چک ۱۶۸ نہر مراد

وعدہ دوم ۱۴۸/۷ وصولی ۷۷/۱

محمد طفیل صاحب محمد حسین صاحب عبد الحق صاحب ۲۵/۸

شکورا احمد صاحب و رحیم بی بی صاحبہ ۱۴/۱۲

فضل بی بی صاحب غفورہ بی بی صاحبہ ۲۲/۳

شریفاں بی بی صاحبہ رشیدہ بیگم صاحبہ ۱۴/۱۰

چک $\frac{149}{6R}$ · $\frac{166}{7R}$

وعدہ دوم -/۷۵۰ وصولی ۱۱۷/۱۱

محمد شفیع صاحب محمد علی صاحب ۵۸/۱۲

محمد صدیق صاحب چوہدری امام علی صاحب ۵۱/۴

محمد شریف صاحب چک ۲۰۶ نہر مراد -/۵۱

چک $\frac{327}{HR}$ وعدہ دوم -/۷۵ وصولی ×

چک $\frac{103}{7R}$ وعدہ دوم -/۳۰ وصولی ×

چک $\frac{191}{7R}$ سو فی صدی وصول بہ تفصیل ذیل

چوہدری محمد حیات صاحب معہ اہلیہ و بچگان -/۱۶

ولی محمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان -/۳۲

نذیر احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان -/۱۶

بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان -/۲۶

چک $\frac{122}{6R}$ -/۷۵ کی رقم تو آئی ہے مگر اسماء وار تفصیل نہیں ملی مطالبہ تفصیل پر بھی کوئی جواب نہیں آیا

احمد پور شرقیہ

وعدہ دوم ۲۸۴/۸ وصولی ×

فضیلت بیگم اہلیہ رحمت اللہ صاحب -/۵

محمد بی بی والدہ نصر اللہ و بچگان و والد صاحب -/۱۵

چوہدری نصر اللہ صاحب چوہدری نذیر احمد صاحب -/۱۵

رشیدہ بیگم صاحبہ -/۵

چک $\frac{313,223}{\text{فورٹ عباس}}$ وعدہ دوم ۳۰۵/۴ وصولی ۷۲/۱۰

پنشنر صوبیدار برکت علی صاحب منٹو میڈیکل ہال ۶۰/۸

اہلیہ صاحبہ ۶/۱ بچگان ۶/۱ 〃 〃 } ۷۲/۱۰

چک $\frac{23}{5NB}$ وعدہ دوم -/۱۵ وصولی -/۱۵

چوہدری قمر الدین صاحب چوہدری منظور احمد صاحب شریف بیگم -/۱۵

چک $\frac{132}{NP}$ لیاقت پور وعدہ دوم -/۸۶ وصولی ×

چک $\frac{47}{P}$ بہاول پور وعدہ دوم ۱۰۴/۲ وصولی ۲۳/۶ از لجنہ

براہ راست افراد بہاول پور

چوہدری علی شیر صاحب چک ۱۶۸ نہر مراد -/۷۲

〃 بشیر احمد صاحب باجوہ $\frac{223}{9R}$ فورٹ عباس ۸۰/۸

ڈاکٹر محمد عبد الوہاب صاحب و اہلیہ صاحبہ صابرز حینی گوٹھ ۱۱/۴

محمود احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۲۸۴ الف بہاولپور ۵/۴

حکیم عبد الغنی صاحب بستی شادی چک ۲۰ -/۲۰

خاکسار برکت علی خان وکیل المال تحریک جدید

غانا (گولڈ کوسٹ) کا جشن آزادی

از مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ انچارج غانا

گولڈ کوسٹ میں قریباً ایک صدی حکومت کرنے کے بعد حکومت برطانیہ نے اس ملک کے باشندوں کو آزادی کا مستحق سمجھتے ہوئے گذشتہ سال ستمبر ۱۹۵۶ء میں اعلان کیا تھا کہ ۶ مارچ ۱۹۵۷ء کو گولڈ کوسٹ کو بحیثیت کامن ویلتھ کا ممبر ہونے کے مکمل طور پر آزادی دے دی جائے گی۔ اور گولڈ کوسٹ کی گورنمنٹ کی خواہش کے مطابق آزاد ہونے کے بعد گولڈ کوسٹ کا نیا نام غنا ہوگا۔ قدیم زمانے میں مغربی افریقہ میں ایک حکومت گذری ہے۔ جس کا نام اس کی کثرت دولت اور مال وزر کی وجہ سے غنا تھا۔ جو کہ گولڈ کا بھی ہم معنی ہے۔ خدا کرے یہ عربی نام اسلام کے لئے باعث برکت اور نیک فال ثابت ہو۔ اور غنا کا کونہ کونہ توحید کے نور سے منور اور اسلام کی صداقت سے آشنا ہو جائے۔ آمین

آزادی کے بعد ملک کی نئی کانسٹی ٹیوشن کے ماتحت ملک میں پانچ علاقائی اسمبلیاں قائم کئے جانے کا فیصلہ ہوا۔ یعنی وولٹا ریجن۔ ایشانٹی۔ ویسٹ۔ ایسٹ N. T. S میں ایک ٹوگولینڈ میں۔ ان کے علاوہ ایک نیشنل جنرل اسمبلی ہوگی جس میں پانچوں علاقائی اسمبلیوں کے نمائندے ہوں گے۔

جوں جوں تاریخ آزادی کا وقت قریب آتا گیا ملک میں وسیع پیمانے پر جشن آزادی کی تیاریاں ہونے لگیں۔ جشن سے ہفتہ عشرہ پہلے شہروں قصبوں اور دیہات کی آرائش کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اس موقع پر دارالحکومت اکرا کی آرائش وزیبائش قابل دید تھی۔ اور سجاوٹ میں یہ شہر اول نمبر پر تھا۔ اس کے بعد کماسی اور پھر دوسرے شہر اور قصبات تھے اس تقریب کے اخراجات کا اندازہ کئی لاکھ پاؤنڈ ہے۔ جشن میں شمولیت کے لئے چالیس سے زیادہ ممالک کے وفود کو بلایا گیا تھا۔ اور ان وفود کے پہنچنے سے قبل ہی حکومت گولڈ کوسٹ نے بہت اعلے کاریں خریدیں اور ہر ملک کے نمائندوں کے لئے ایک ایک کار مختص کر دی۔ جس پر اس ملک کا نام جلی حروف میں لکھا ہوا کافی فاصلے سے باسانی پڑھا جا سکتا تھا۔

Ghana (غنا) پارلیمنٹ کے افتتاح کے لئے ملکہ انگلستان کی نمائندگی کرنے کے لئے ڈچز آف کینٹ ۲ مارچ کو بذریعہ طیارہ اکرا پہنچیں۔ ائرپورٹ سے لے کر اکرا شہر تک سڑک خوب آراستہ کی گئی تھی گولڈ کوسٹ کے متعدد سکولوں کے چالیس ہزار طلباء سڑک پر دونوں جانب صفیں بنا کر کھڑے تھے۔ اس کے علاوہ حکومت کے وزراء۔ چیفس۔ ملٹری۔ گارڈز ملک کی دیگر اہم شخصیتیں اور نمائندگان کامن ویلتھ بھی موجود تھے۔ غرضیکہ بڑی شان سے ڈچز کا استقبال کیا گیا۔

۴ رمارچ کو برادرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نیگوس سے اکرا پہنچے۔ پاکستان کی طرف سے جو وفد آیا تھا اس میں پاکستان کے وزیر صحت وتعلیم آنریبل ظہیر الدین احمد اور سپین کے پاکستانی سفیر جو وزیر اعظم پاکستان کے برادر ہیں۔ اور کچھ ملٹری کے آدمی تھے خاکسار اور سیفی صاحب اپنے وطن کے ان معززین سے ملاقات کرنا چاہتے تھے اس لئے ان کی قیامگاہ پر بذریعہ ٹیلیفون ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا۔ اسی دن صبح اچیموٹا یونیورسٹی کالج غنا (گولڈ کوسٹ) میں ایک تقریب تھی جس میں ڈچز آف کینٹ۔ گولڈ کوسٹ کے معززین اور غیر ملکی وفود کے ممبر بھی شامل تھے۔ خاکسار اور سیفی صاحب بھی وہاں گئے۔ وہاں بعض دوسرے معززین کے علاوہ پاکستان کے محترم نمائندگان سے بھی ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد مقررہ وقت پر ہم ساڑھے بارہ بجے ان کی قیام گاہ Ambassador ایمبیسڈر ہوٹل میں پہنچے۔ جہاں آنریبل ظہیر الدین احمد اور جناب سہروردی سفیر سپین برائے پاکستان سے کافی دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ اور بعد میں پاکستانی وفد کے ملٹری آفیسروں سے بھی ملاقات کی۔ پانچ اور چھ مارچ کی درمیانی رات کو بارہ بجے گولڈ کوسٹ اپنے نئے نام غنا کے ساتھ آزاد مملکت قرار پایا۔ اسی وقت یعنی بارہ بج کر پانچ منٹ پر وزیر اعظم غنا ڈاکٹر کوامی نکرومہ نے بذریعہ ریڈیو گولڈ کوسٹ کی آزادی اور نئے نام کا اعلان کیا۔ اعلان کو سنتے ہی سارے ملک میں ہر جگہ پر جوش نعرے لگائے گئے اور خوشیاں منائی گئیں۔ گرجوں کی گھنٹیاں بجنے لگیں۔ غنا کا سرخ ہرا پیلا اور کالے ستارے والا پرچم لہرایا گیا۔

۶ رمارچ کو صبح ۱۰ بجے ڈچز آف کنٹ نے ملکہ کی نمائندگی کرتے ہوئے غنا پارلیمنٹ کا افتتاح کیا اس سے نصف گھنٹہ پہلے گورنر گولڈ کوسٹ نے پارلیمنٹ ہاؤس میں غنا کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف وفاداری کا اعلان کیا۔

غانا پارلیمنٹ کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے کے لئے گورنمنٹ چیف سیکرٹری کا خط اور سپیکر پارلیمنٹ کی طرف سے خاکسار کے نام بھی خاص دعوت نامہ آیا ہوا تھا۔ چنانچہ وقت مقررہ پر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر پہنچ کر ساری کارروائی سنی۔

پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میدان میں گیلریوں پر قریباً اسی ہزار نفوس نے بذریعہ ریڈیو افتتاح کی کارروائی سنی۔ جہاں ان لوگوں کا داخلہ ٹکٹوں کے ذریعہ تھا۔

اسی دن گورنر جنرل غنا کی طرف سے گورنمنٹ ہاؤس کے میدان میں شام کے چار بجے گارڈن پارٹی دی گئی۔ جس میں مکرم سیفی صاحب مسٹر بکر نائیجیریا کی جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ اللہ خاکسار نے بھی شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر بھی کئی ملکی اور غیر ملکی معززین سے ملاقات ہوئی۔

جشن کے موقع پر ہمارے پاکستانی مبلغین کو ان کے اپنے اپنے مقامات پر ہونے والی تقاریب پر مدعو کیا گیا تھا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کو شاہ اشانٹی کی طرف سے گارڈن پارٹی پر بلایا گیا تھا۔

جشن کے موقع پر ہماری جماعت نے بھی خوشی کے اظہار میں حصہ لیا۔ چنانچہ جملہ مدارس احمدیہ کے طلباء مارچ پاسٹ اور دیگر کھیلوں وغیرہ میں شامل ہوئے۔ سالٹ پانڈ اور کماسی کے مشن ہاؤس اور احمدیہ سکول کیپ کوسٹ آراستہ کئے گئے۔ اور چراغاں بھی کیا گیا۔ اور غنا کے جھنڈے کے ساتھ پاکستان کا جھنڈا بھی نصب کیا گیا۔

اس موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی۔ جناب وکیل التبشیر صاحب اور بیرونی ممالک کے احمدیہ مشنوں کی طرف سے وزیر اعظم غنا کے نام مبارکباد کے تار پہنچے۔ خاکسار نے ڈچز آف کنٹ اور دوسرے بیرونی ممالک سے آنے والے وفود کی خدمت میں انگریزی ترجمۃ القرآن اور دیگر انگریزی کتب سلسلہ ارسال کیں۔ ڈچز آف کینٹ اور وائس پریذیڈنٹ امریکہ مسٹر نکسن کی طرف سے اظہار خوشی اور شکریہ کے خطوط موصول ہو چکے ہیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ لفٹننٹ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب عرصہ دو ماہ سے بعارضہ فالج اور بلڈ پریشر بیمار ہیں اور ملٹری ہسپتال لاہور چھاؤنی میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔

صوبیدار کرم الدین لاہور

۲۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ میرے لڑکے اظہر عالم کے لئے دعا فرمادیں کہ خدا وند کریم صحت بخشے و کامیابی امتحان میں عطا فرمائے

خاکسار اصغر حسین احمدی موصی ڈھاکہ

۳۔ بزرگان سلسلہ میری پیش آمدہ مشکلات اور بیماریوں کی دوری کے لئے دعا فرمادیں۔

سید عباس بخاری محلہ مفتی علی احمد پشاور

۴۔ خاکسار کی والدہ عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں

خاکسار مرزا محمد اشرف دنیاپور

۵۔ میری بیٹی عزیزی ناصرہ پروین کو بخار آتا ہے۔ احباب جماعت اور بہنیں عزیزی کے لئے صحت درازئ عمر اور نیک ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

صالحہ فاطمہ از ربوہ

۶۔ میرے دادا جان حضرت عرفانی صاحب مقیم سکندر آباد دکن بیمار ہیں کمزوری زیادہ ہے۔ ضعف کی شکایت ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دردمندانہ دعا فرمائیں۔

مبارک عرفانی الاسدی کراچی ۲

۷۔ میرے بھائی عزیزم اقبال مصطفےٰ کارپورل ایئر فورس کا گلے پر ایک گلٹی کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب ان کی صحتیابی کے لئے دعا فرمادیں۔

غلام مصطفےٰ ٹیکس آفیسر
ڈسٹرکٹ بورڈ ۔ لائل پور

تقرر عہدہ داران جماعت احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	جماعت	
۱- ملک غلام نبی صاحب	پریذیڈنٹ	بھرٹ سنفانوالہ	ضلع سیالکوٹ
۲ ملک اللہ دتا صاحب مبشر	سیکرٹری مال	″	″
۳- مولوی حسن محمد صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد و تعلیم	″	″

۱- قاضی محمد منیر صاحب	پریذیڈنٹ	کوروال	ضلع سیالکوٹ
۲- قاضی خورشید عالم صاحب	سیکرٹری مال	″	″
۳- قاضی محمد حسین صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد و تعلیم	″	″

۱- چوہدری اللہ دتہ صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۱۰۸ غربی و شرقی چوہدری والا	ضلع لائلپور
۲- عبد الغفور صاحب	سیکرٹری مال	″	″

۱- چوہدری رحمت اللہ صاحب مہاجر	پریذیڈنٹ و امین	چک ۶۶ ج ب دھاندرہ	ضلع لائلپور
۲- چوہدری عبد العزیز صاحب مہاجر	سیکرٹری مال و محاسب	″	″

۱- چوہدری عطاء اللہ خان صاحب	پریذیڈنٹ	مادکے تتلے	ضلع سیالکوٹ
۲- ″ ″	سیکرٹری تعلیم - امور عامہ	″	″
۳- چوہدری مہر الدین صاحب	″ اصلاح وارشاد	″	″
۴- ماسٹر علم الدین صاحب	″ مال و محاسب	″	″
۵- چوہدری عطاء اللہ خان صاحب	امین	″	″

۱- عبد الغنی صاحب	پریذیڈنٹ	چک پٹھان	ضلع گجرانوالہ
۲- غلام محمد صاحب	سیکرٹری مال	″	″
۳- قادر بخش صاحب	سیکرٹری تعلیم	″	″
۴- محمد تقی صاحب	″ اصلاح وارشاد	″	″

۱- ماسٹر نور محمد صاحب	سیکرٹری مال	کھوپال والا	ضلع سیالکوٹ
۲- چوہدری جیون احمد صاحب	″ اصلاح وارشاد	″	″
۳- چوہدری علی اکبر صاحب	سیکرٹری امور عامہ	″	″
۴- چوہدری نذیر احمد صاحب	″ تعلیم	″	″
۵- چوہدری رحمت علی صاحب	″ زراعت	″	″

۱- چوہدری فیروز الدین خان صاحب	پریذیڈنٹ	ہڑپہ	ضلع منٹگمری
۲- صوفی غلام رسول صاحب	سیکرٹری	″	″
۳- چوہدری محمد فاضل صاحب	خزانچی	″	″
۴- عبد اللطیف خان صاحب	محصل	″	″

۱- چوہدری فضل احمد صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۲۸۷ ج ب پلاسور	ضلع لائلپور

۱- میاں غلام محمد صاحب زرگر	سیکرٹری امور عامہ	سیدوالہ	ضلع شیخوپورہ

دعائے نعم البدل

میری بچی عزیزہ ناصرہ بی بی بعمر آٹھ سال صرف ایک یوم بیمار رہ کر مؤرخہ ۳۰ ۴/۵۷ بروز منگل ہمیں داغ مفارقت دے گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ واحقین کے لئے صبر جمیل و نعم البدل کے لئے دعا فرمائیں۔ خاص طور پر اس کی والدہ کے لئے کہ اللہ تعالیٰ اسے صبر جمیل عطا فرمائے۔

خواجہ جلال الدین کارکن دفتر امور عامہ ربوہ

حصہ آمد کے موصی احباب کی خدمت میں

بجٹ فارم ۵۶-۵۷ء آرہے ہیں

مالی سال رواں (۵۶ء - ۵۷ء) ۳۰ اپریل کو ختم ہو چکا ہے اور حصہ آمد کے موصی احباب کی خدمت میں دفتر بہشتی مقبرہ سے ان کی اس سال (مئی ۵۶ء لغایت اپریل ۵۷ء) کی اصل آمد معلوم کرنے کے لئے بجٹ فارم بھجوانا شروع کر دئیے گئے ہیں اور التماس کی جاتی ہے کہ جن احباب کے پاس یہ بجٹ پہنچے وہ انہیں پر کرنے کے بعد پندرہ بیس روز کے اندر اندر واپس کرتے جائیں۔ تاکہ ان کی تراشیں پر ان کی اس سال کی وصولیوں کا حساب تیار کر کے بھجوا دیا جائے اور ان کو علم ہو جائے کہ ان کے بجٹ آمد کے مقابلہ میں ان کے ذمہ کچھ بقایا ہے یا دفتر پر ان کا کچھ ہے یا حساب برابر ہے۔

غرض یہ بجٹ فارم آپ کے حساب کی تکمیل کا نہایت ضروری ذریعہ ہیں۔ جب تک بجٹ فارم پُر ہو کر واپس نہیں آئیں گے آپ کا حساب تشنہ تکمیل رہے گا بلکہ قاعدہ کے ماتحت آپ بقایا دار سمجھے جائیں گے اور اس صورت میں بھی وصیت منسوخ ہو سکتی ہے بعض احباب اس بات کو کہ بجٹ فارم پُر نہ کرنے کی صورت میں بھی وصیت منسوخ ہو سکتی ہے۔ زجر اور تہدید سمجھتے ہیں اور دفتر کے اس قسم کے الفاظ کو چٹھیوں وغیرہ میں پڑھ کر ناراض ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ نہ یہ زجر ہے اور نہ تہدید بلکہ اس قسم کے الفاظ لکھ کر دفتر ان کو قاعدہ سے واقف و آگاہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ بجٹ فارم پُر کر دیں اس سے زیادہ کوئی مقصد نہیں ہوتا۔ قاعدہ کا مفہوم یہ ہے کہ

پہلی مرتبہ حصہ آمد کے موصی احباب کی خدمت میں بجٹ فارم بذریعہ عام ڈاک بھیجے جائیں۔ پندرہ بیس دن یا زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی انتظار کے بعد دوسری مرتبہ بصیغہ رجسٹری بھیجے جائیں اور ایک ماہ تک واپسی کا انتظار کیا جائے۔ اس عرصہ میں بھی بجٹ فارم پُر ہو کر واپس نہ آئے تو ان کا معاملہ مجلس کارپرداز میں پیش کر دیا جائے۔ مجلس چاہے تو ان کو بقایا دار گردان کر ان کی وصیت منسوخ کر دے۔ اور چاہے تو دفتر کو کوئی اور کارروائی کرنے کی ہدایت دے۔

قاعدے کے اس مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے احباب خود بھی غور فرمالیں کہ اگر ان کو قاعدہ سے آگاہ کیا جائے تو اس میں دھمکی کی کون سی بات ہے اور کیا دفتر ان کو اس قاعدہ سے واقف کرنے کے لئے مجبور نہیں ہے؟ پس پہلی مرتبہ کے بھیجے ہوئے بجٹ فارم پُر کر کے پندرہ بیس دن کے اندر اندر واپس فرما دیں۔ تاکہ دوبارہ رجسٹریوں پر خرچ نہ ہو اور سلسلہ کے مال اور کارکنوں کے وقت کا ضیاع نہ ہو۔

چونکہ ہر موصی دوست اخبار کا خریدار نہیں۔ اس لئے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور صدر صاحبات لجنہ اماءاللہ اپنے اپنے حلقہ میں رہنے والے ان موصی اصحاب کو اور موصیہ خواتین کو اس قاعدہ سے واقف کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جو اخبار کے خریدار نہیں ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب پسر مکرم چوہدری غلام حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوہد پور ضلع سیالکوٹ تین چار ماہ بیمار رہنے کے بعد مؤرخہ ۲۹ کو بعمر ۳۲-۳۳ سال وفات پا گئے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے مخلص نوجوان تھے اور بڑے اوصاف کے مالک تھے۔ گوہد پور میں جماعت بہت تھوڑی ہے۔ اس لئے وفات کی اطلاع ملنے پر سیالکوٹ سے بعد نماز مغرب خدام کا ایک وفد جنازہ میں شرکت کے لئے گیا تھا بعد نماز عشاء جنازہ کے بعد مرحوم کو گوہد پور میں ہی سپرد خاک کر دیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ مرحوم نے تین بچے اور ایک بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔

عبد الکریم خان کاٹھگڑھی شاہد مربی سیالکوٹ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۵۶۸: میں چراغ دین ولد کریم بخش قوم راجپوت پیشہ تجارت - عمر تقریباً ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۸ء ساکن مانگٹ - ڈاکخانہ خاص - ضلع شیخوپورہ - صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری اس وقت کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں معمولی دوکان ہے۔ کل سرمایہ تقریباً ۵۰۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد یا آمد نہیں ہے میری وفات کے وقت میری جس قدر جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔
العبد - نشان انگوٹھا چراغ دین
گواہ شد محمد صدیق واقف زندگی انچارج خلافت لائبریری - ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد - غلام رسول ٹھیکیدار بقلم خود ربوہ ضلع جھنگ - محلہ دارالرحمت

نمبر ۱۴۵۶۷: میں مریم صدیقہ زوجہ ملک سلطان احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت یکم جون ۱۹۴۹ء ساکن کنری - ڈاکخانہ کنری ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں
میری اس وقت جائداد منقولہ مندرجہ ذیل ہے زیورات کانٹے ۲½ تولہ - انگوٹھیاں طلائی تین عدد ۱½ تولہ کل ۳¾ تولے سونا مالیتی ۳۷۵/- روپے بنتا ہے - اس کے علاوہ ۴۰۰/- روپے نقد میرے پاس موجود ہیں نیز مبلغ ۴۰۰/- روپے میرا حق مہر بذمہ خاوند ہے - کل مبلغ ۱۱۷۵/- روپے نصف جن کے ۵۸۷/۸ روپے بنتے ہیں کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں - اگر میری وفات کے بعد بھی میری کوئی جائداد ہوئی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
الامۃ - مریم صدیقہ بیگم
گواہ شد - سلطان احمد خاں خاوند موصیہ
گواہ شد - ولایت محمد طاہر سیکرٹری وصایا - جماعت احمدیہ کنری -

نمبر ۱۴۵۶۶: میں مبارکہ بیگم زوجہ مولوی غلام احمد صاحب فرخ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کنری - ڈاکخانہ کنری ضلع تھرپارکر - صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں
میری جائداد منقولہ مندرجہ ذیل ہے
(۱) ایک سنگر مشین مالیتی ۳۲۵/- ہے
(۲) چوڑیاں طلائی وزنی ۳ تولے (۳) بالیاں طلائی ½ تولہ (۴) کانٹے طلائی ½۱ تولہ سوئی طلائی ½ تولہ - کل ½۵ تولہ سونا مالیتی ۵۵۰/- روپے - تین سو روپے میرے پاس نقد موجود ہیں جو خاوند کی طرف سے بطور مہر ملے ہیں - کل رقم ۱۱۷۵/- روپے نصف جن کے مبلغ ½۵۸۷ روپے بنتے ہیں۔ کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر میری وفات کے بعد کوئی اور جائداد ہوئی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
الامۃ مبارکہ بیگم
گواہ شد - غلام احمد فرخ خاوند موصیہ
گواہ شد - ولایت محمد طاہر سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کنری

نمبر ۱۴۵۶۵: میں کریم بی بی زوجہ چوہدری چراغ دین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری - عمر تقریباً ساٹھ سال - تاریخ بیعت زمانہ خلافت اولیٰ ساکن سانگلہ ہل - ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے مہر مبلغ ۳۲/- روپے بذمہ خاوند ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے ذاتی اخراجات کے طور پر مبلغ پانچ روپے ملتے ہیں اس میں سے بھی چندہ وصیت ادا کرتی رہوں گی - نیز یہ بھی تحریر کرتی ہوں کہ میری وفات کے وقت جس قدر بھی میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔
الامۃ نشان انگوٹھا کریم بی بی
گواہ شد نشان انگوٹھا چراغ دین خاوند موصیہ
گواہ شد چوہدری محمد شریف (مینجر الفضل) محلہ دارالرحمت ربوہ ضلع جھنگ

نمبر ۱۴۵۶۴: میں شریفاں بی بی زوجہ غلام نبی صاحب قوم ارائیں پیشہ کاشت کاری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۱۳/۳ ڈاکخانہ دبار ضلع رحیم یار خاں - صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری اس وقت غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۸۰۰/- روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے - انام طلائی وزنی ایک تولہ - ڈنڈیاں نہ تار طلائی وزنی ایک تولہ - موجودہ نرخ کے مطابق ۲۲۵/- بنتے ہیں - کل جائداد منقول ۱۰۲۵/- روپے ہوئی - اس کے ۱/۵ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جو کچھ میری جائداد ثابت ہو مندرجہ بالا جائداد کے علاوہ اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی وصیت کرتی ہوں - میں انشاء اللہ مندرجہ بالا جائداد کا ۱/۵ حصہ جو ۲۰۵/- بنتا ہے ۲۰/- روپے سالانہ کے حساب سے ادا کردوں گی۔
الامۃ نشان انگوٹھا شریفاں بی بی
گواہ شد۔ نشان انگوٹھا چوہدری بلال احمد چک ۲۱۳/۳ - ڈاکخانہ دبار ضلع رحیم یار خاں -
گواہ شد - سلطان احمد خاں انسپکٹر بیت المال ربوہ حال وارد چک ۲۱۳

نمبر ۱۴۵۶۲: میں حاجراں بی بی زوجہ چوہدری غلام رسول صاحب قوم جٹ ڈھرا پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن راؤکے - ڈاکخانہ مبارک پور - ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں -
حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے جو کہ بذمہ خاوند ہے - زیور طلائی وزنی ایک تولہ ۱۱۰/- کل میزان ۶۱۰/- روپے - میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - نیز میری بوقت وفات جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی -
الامۃ حاجراں بی بی
گواہ شد غلام رسول بقلم خود خاوند موصیہ
گواہ شد - ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ - ربوہ

نمبر ۱۴۵۶۱: میں نور بیگم بیوہ محمد اسماعیل صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ڈسکہ ڈاکخانہ خاص - ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں
میری جائداد اس وقت زیور طلائی ایک جوڑی کانٹے وزنی ½۱ تولہ قیمت ۱۰۵/- روپے ہے - میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں - نیز میری وفات کے وقت جو جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔
الامۃ نشان انگوٹھا نور بیگم
گواہ شد (خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی کارکن نظارت اصلاح و ارشاد - ربوہ ضلع جھنگ -
گواہ شد : ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ - ربوہ

نمبر ۱۴۵۶۰: میں مختار بیگم زوجہ چوہدری حسن محمد صاحب قوم جٹ پیشہ امور خانہ داری عمر ۳۰ برس تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن موسے والا - ڈاکخانہ ڈسکہ - ضلع سیالکوٹ - صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
اس وقت میری جائداد حق مہر ۲۰۰/- روپے ہے جو کہ میں وصول کر چکی ہوں زیور پانچ تولے طلائی جس کی قیمت پانچصد روپے ہے - کل میزان ۷۰۰/- ہے - میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - نیز بوقت وفات میری جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی -
الامۃ نشان انگوٹھا - مختار بیگم
گواہ شد بقلم خود حسن محمد بیعت ۱۹۲۳ء خاوند موصیہ مذکور -
گواہ شد : عبد الرحمٰن سیکرٹری مال جماعت احمدیہ موسے والا

درخواست دعا

(۱) خاکسار چار سال سے اعصابی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے - احباب جماعت اور صحابہ کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے - نصیر احمد بھٹی احمدیہ کرٹ کالج - راولپنڈی -

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ اپریشن کے لئے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفا کاملہ عطا فرمائے -
میر عبد اللطیف تلونڈی راجوالی

پاکستان کشمیر کا تعطل فوراً ختم کرنے کا مطالبہ کرے گا

حفاظتی کونسل سے یارنگ رپورٹ پر جلد غور کی درخواست کی جائے گی

کراچی ۴ مئی۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان تنازعہ کشمیر کے متعلق مسٹر یارنگ کی رپورٹ کا پوری تندہی سے مطالعہ کر رہی ہے اور اس سلسلے میں محکمہ وزیر خارجہ۔ وزیر اعظم مسٹر سہروردی سے برابر رابطہ قائم کئے ہوئے ہے جو ان دنوں مشرق بعید کے ملکوں کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔

ان ذرائع کی اطلاع کے مطابق پاکستان جلد ہی حفاظتی کونسل سے درخواست کرے گا کہ یارنگ رپورٹ پر غور کے لئے اجلاس جلد طلب کیا جائے اور موجودہ تعطل کو توڑنے کے لئے فوری کارروائی کی جائے۔

وفاقی دارالحکومت کے سرکاری حلقوں نے یارنگ رپورٹ پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اس رپورٹ سے کشمیر کے متعلق بھارت کی ہٹ دھرمی ایک بار پھر واضح ہو گئی ہے۔ اور اس کی تازہ ترین مثال یہ ہے کہ بھارت نے اقوام متحدہ کے کمیشن کی پہلی قرارداد کے پہلے حصے کے متعلق ایک محدود ثالثی کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کشمیر کے متعلق بھارت کے تمام دعاوی بے بنیاد ہیں۔ اور وہ اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر اس تنازعہ کا کوئی پہلو بھی کسی غیر جانبدار ادارے کے سپرد کیا گیا تو کہیں وہ بھارت کا بھانڈا نہ پھوڑ دے۔

سرکاری حلقوں نے مزید کہا "مسٹر یارنگ نے یہ بات بالکل واضح کر دی ہے کہ بھارت اقوام متحدہ کے کمیشن کی دونوں قراردادوں کا پابند ہے۔ اس سے حفاظتی کونسل کو یہ جواز ملتا ہے کہ اسے اپنی سابقہ قراردادوں کی روشنی میں اب کوئی ٹھوس کارروائی کرنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ مسٹر یارنگ نے یہ رائے بھی ظاہر کی ہے کہ تنازعہ کشمیر کا قطعی تصفیہ صرف آزاد اور غیر جانبدار استصواب کے ذریعہ ممکن ہے۔"

ان حلقوں نے اپنے اس موقف کی حمایت میں مسٹر یارنگ کے یہ الفاظ پیش کئے کہ "میں اس تشویش کو محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو مسئلہ کشمیر کے تغیر پذیر سیاسی۔ اقتصادی۔ اور فوجی عوامل سے متعلق ہیں۔ نیز یہ مسئلہ جنوبی اور مغربی ایشیا میں بڑی طاقتوں کے تعلقات کی بدلتی ہوئی ہیئت سے بھی تعلق رکھتا ہے"

سرکاری حلقوں نے کہا "مسٹر یارنگ کے یہ الفاظ واضح طور پر پاکستان کے اس موقف کی تائید کرتے ہیں کہ تنازعہ کشمیر پر امن تصفیہ کے لئے حفاظتی کونسل پر کوئی فوری اور موثر اقدام لازمی ہے"

ان حلقوں نے مسٹر یارنگ کی اس رائے کو بھی بڑی اہمیت دی ہے کہ بین الاقوامی نوعیت کے جن عارضی سمجھوتوں پر تیزی کے ساتھ عمل درآمد نہیں کیا جاتا۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جن حالات کے ماتحت ان سمجھوتوں سے عہدہ برآ ہونا ہوتا ہے وہ بدل جاتے ہیں"

ان حلقوں نے کہا "اس قسم کی مشکلات سے انتہائی افسوسناک نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ اس لئے حفاظتی کونسل کا فرض ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں فوری کارروائی کر کے صورتِ حال کو مزید خراب ہونے سے بچا لے۔ ورنہ جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا یہ معاملہ پیچیدہ اور کشیدگی میں اضافہ ہوتا جائے گا"

نئی دہلی: ۴ مئی۔ ٹنڈلا سے سولہ میل دور نعمت پور گھاٹ کے قریب ایک کشتی دریا ئے جمنا میں ڈوب گئی۔ تقریباً چودہ مسافر ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودہا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودہا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودہا	۳½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶½
از گوجرانوالہ برائے سرگودہا	۵ ۲/۴	۱۰½	۱۵¼							
از سرگودہا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

نوٹ:۔ لاہور سرگودہا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودہا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل مینیجر)

درخواست دعا

از محترم قاضی محمد عبداللہ صاحب بی ٹی ناظر ضیافت ربوہ

خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الوہاب سلمہا اہلیہ عزیزم عبداللطیف خان صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا پچھلے دنوں راولپنڈی میں پھیپھڑے کا اپریشن ہوا تھا۔ اپریشن کے بعد اب ٹانکے کھول دئے گئے ہیں۔ اور بفضل تعالیٰ ظاہری حالت نسبتاً بہتر ہے۔ لیکن ابھی تک کمزوری بہت زیادہ ہے جس سے تشویش لاحق ہے۔ اس لئے احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

— رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ —